Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غلط فہمیاں

از قلم

از حورین

لندن

کمرے میں خواب ناک خاموشی تھی جس میں اچانک الارم کی آواز نے شور پیدا کیا جس سے کچھ سیکنڈ بعد بیڈ پے لیٹے وجود میں جنبش ہوئی اور اس نے ہاتھ بڑھا کے سائیڈ ٹیبل سے الارم کو بند کیا ۔کچھ دیر بعد ہی دروازہ بجا

کم ان کہنے کے بعد ایک آدمی جوس کا گلاس لئے کمرے میں داخل ہوا ۔اس نے گلاس اٹھا کے لبوں سے لگا لیا

ناصر ٹکٹ بک ہو گئی ؟۔اس نے پاس کھڑے آدمی سے سوال کیا

جی صاحب بک ہو گئی ٹکٹ ۔ناصر نے بوکھلاتے ہوئے جواب دیا کیوں کے وہ اس کے غصّے سے واقف تھا اسے کب کس بات پے غصّہ آ جائے کوئی نہیں جانتا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کس ٹائم کی فلایٹ ہے؟ ۔اس نے گلاس ٹرے میں رکھتے ہوئے پوچھا

شام پانچ بجے کی ۔اب کی بار ناصر نے آرام سے جواب دیا کیوں کہ اس کے چہرے کے تاثرات نارمل تھے

ہوں ۔اسنے ہنکار بھری اور اسے جانے کا اشارہ کیا اور خود کسی گہری سوچ میں پڑ گیا

بہت جلد میں تمہارے پاس ہونگا ابھی تمہیں یہ معلوم نہیں کہ میں دھوکہ دینے والوں کا کیا حال کرتا ہوں just wait and watch

اور تیار ہونے کے لئے ڈریسنگ روم کی طرف بڑھ گیا ۔جانے سے پہلے اسے کچھ ضروری کام نبٹانے تھے

??????????

پاکستان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سب لوگ اس وقت ڈائنینگ ٹیبل پے بیٹھے تھے اور مریم بیگم سب کو ناشتہ سرف کر رہیں تھیں کے مرتضیٰ احمد نے سب کو بتایا کہ

کشش کو دیکھنے شام کو کچھ لوگ آ رہے ہیں آپ سب تیاری کر لیجئے گا

انکی بات سن کےعلینا اور حمزہ نے معنی خیز نظروں سے کشش کی جانب دیکھا تو وہ سٹپٹا گئی اور سر جھکا کے ناشتہ کرنے لگی

کون لوگ ہیں اور کیسے ہیں؟ مریم بیگم نے کرسی سنبھالتے ہوئے مرتضیٰ صاحب سے سوال کیا

میرے بزنس پارٹنر کا بیٹا ہے اچھا لڑکا ہے ایک دو بار ملاقات ہوئی ہے سلجھا ہوا بچہ ہے۔مرتضیٰ صاحب کشش کی جانب دیکھتے ہوئے جواب دیا

ہمم اور کرتا کیا ہے ؟۔مریم بیگم نے حمزہ کو پانی کا جگ پکڑاتے ہوئے پوچھا

پڑھائی مکمل ہو گئی ہے اس کی اور اب وہ بھی بزنس ہی کرے گا کچھ دنوں میں آفس جوائن کر رہا ہے ۔۔۔۔انھیں آج

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر اپنی بیٹی کی یاد ستانے لگی جو کچھ عرصہ پہلے ہی ان سے دور ہوئی تھی

اوکے ماما اب ہم چلتے ہیں آپ اپنا خیال رکھئے گا ۔کشش نے اٹھتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی حمزہ اور علینا بھی کھڑے ہو گئے

اللہ حافظ ۔ان تینوں نے ایک ساتھ کہا اور ان سے پیار لے کے باہر کی جانب بڑھ گئے ۔اور مریم بیگم مرتضیٰ صاحب سے مزید سوالات کرنے لگئیں اور کچھ دیر میں مرتضیٰ صاحب بھی آفس جانے کے لئے نکل گئے اور فاطمہ بیگم اپنے کاموں اور تیاریوں میں مصروف ہو گئیں

احمد علی اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھے ۔انہوں نے پڑھائی مکمل کرنے کے بعد اپنے والد کی طرح بزنس شروع کیا ۔اور کچھ ارسے بعد انکی والدہ نے اپنی پسند سے انکی شادی اپنی بھتیجی ملیحہ سے کر دی

شادی کے کچھ عرصے بعد وں ک والدین کا ایکسیڈنٹ میں انتقال ہو گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خدا نے انھیں دو بیٹوں سے نوازا مرتضیٰ اور ارتضیٰ ۔ان دونوں بھائیوں میں ایک دوسرے کے لئے بہت محبّت تھی

ملیحہ بیگم نے اپنے دونوں بیٹوں کی شادی اپنی پسند اور سب کی رضا مندی سے کی

شادی کے دو سال بعدمرتضیٰ صاحب کے ہاں دو جڑواں بیٹیوں نے جنم لیا ۔زرش اور کشش یہ دونوں بلکل ایک جیسی دکھنے میں تھیں فرق صرف ایک تل کا تھا کشش کے نچلے ہونے کے نیچے ایک ننھا سا تل تھا جو اس کی خوبصورتی کو مزید بڑھاتا تھا ۔جب کے مزاج میں وہ دونوں قدرے مختلف تھیں کشش نرم مزاج اور شرمیلی سی لڑکی تھی جب کہ زرش ضدی اور من مانی والی لڑکی تھی

جب کے ارتضیٰ صاحب کو خدا نے شادی کے پانچ سال بعد بیٹے حمزہ اور پھر دو سال بعد بیٹی علینا سے نوازا یہ دونو ں ہی بہت چنچل تھے ہنسنے ہنسانے والے

اور پھر جب حمزہ سات سال اور علینا پانچ سال کی تھی تو ایک حادثے میں وہ خالق حقیقی سے جا ملے اس کے بعد مرتضیٰ صاحب اور مریم بیگم نے ہی وں دونوں کی پرورش کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور ایک سال پہلے بریک فیل ہونے کے وجہ سے زرش کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا اس نے ضد کر کے ہی خود ڈرائیونگ سیکھی تھی ۔جیسی بھی تھی انکی بیٹی تھی سب ہی اسے کافی یاد کرتے تھے

??????????

لندن

گاڑی اپنی منزل کی طرف رواں تھی وہ سیٹ کی پشت سے سر ٹکاے بیٹھا تھا

ایئر پورٹ پہنچ کے ڈرائیور نے گاڑی روکی اور اتر کے اسکی طرف کا دروازہ کھولا ۔وہ باہر نکلا اور اسے سامان نکالنے کا اشارہ کیا اور اپنے قدم اندر کی طرف بڑھا دئے ڈرائیور بھی جلدی سے اسکا سامان نکال کے اسکے پیچھے جانے لگا گیٹ پے پہنچ کے اس نے سامان کی ٹرولی اس سے لی اور اگے بڑھ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جہاز ٹیک اوف ہو چکا تھا ۔وہ پنے موبائل میں اپنے مینیجر کو ضروری ہدایات دے رہا تھا موبائل رکھ کے وہ ایک بار پھر ماضی کے بارے میں سوچنے لگا ۔

اور اس کے چہرے پے سخت تاثر آے اور آنکھیں غصّے اور ضبط سے لال ہو گئیں

بہت جلد تمہیں سزا ملے گی۔ تم صحیح جانتی نہیں ابھی زارون علی کو ۔پیسوں کی خاطر تم نے مجھے دھوکہ دیا نہ اب دیکھنا تمہاری زندگی جہنم سے بھی بد تر ہوگی ۔یہ سوچ کے اس نے سیٹ پشت سے سر ٹکا کے آنکھیں موند لیں

یونی سے آ کے وہ تینوں اپنے اپنے کمروں میں سونے غرض سے چلے گئے ۔اب فاطمہ بیگم حمزہ کو اٹھانے پہلے اس کے کمرے میں گئیں

دروازہ کھولتے ہی انہوں نے دیکھا حمزہ اڑا ترچھا بیڈ پے لیٹا نیند میں مگن تھا انہوں نے آگے بڑھ کے حمزہ کو آواز دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حمزہ اٹھ جاؤ مہمان آنے والے ہیں ۔انہوں حمزہ کندھے سے ہلایا

ماما جسے دیکھنے آ رہے ہیں اسے اٹھائیں نہ میرا کیا کام مجھے سونے دیں پلز میں تھکا ہوا ہوں ۔حمزہ کی نیند میں ڈوبی آواز ابھری

حمزہ اگر تم اب نہیں اٹھے تو میں مرتضیٰ صاحب کو بتاتی ہوں ۔ان کا یہ کہنا تھا کے حمزہ جھٹ سے اٹھ بیٹھا

ماما کیا ہے آپنے مجھے اٹھا دیا ہے اور جسے اٹھانا چاہیے وہ مزے سے سو رہی ہے اور یہ بابا کی دھمکی کیوں دے رہی ہیں آپ مجھے ۔حمزہ جانتا تھا کے وہ دونوں ابھی سو رہی ہونگی تب ہی فاطمہ بیگم اسے اٹھانے آئیں ورنہ علینا یا کشش آتیں اسے اٹھانے

ابھی میں ان دونوں کو ہی اٹھانے جا رہی ہوں تم جلدی سے فریش ہو کے آ جاؤ اور اگر بابا کی دھمکی نہ دیتی تو تم ابھی خواب دیکھ رہے ہوتے ۔فاطمہ بیگم نے بکھرا سامان اٹھا کے سیٹ کرتے یے کہا اور روم سے باہر چلی گئیں ۔اور حمزہ بھی الماری سے کپڑے نکلتا فریش ہونے چلا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

??????????

اب فاطمہ بیگم کشش اور علینا کے کمرے میں آئیں جہاں وہ دونوں نیند میں بے ہوش تھیں خاص کر کشش جس کی نیند بہت گھری تھی ۔انہوں نے ان دونوں کو آواز دی

کشش علینا بیٹا اٹھ جاؤ جلدی مہمان انے والے ہونگے ۔انہوں نے پیار سے کشش اور علینا کے سر پے ہاتھ پھیرا اور ان دونوں کے سر پے بوسہ دیا

جب وہ دونوں نہ ہلئیں تو انہوں نے ان دونوں کو جھنجھوڑا ۔علینا تو آہستہ آہستہ نیند کی وادیوں سے لوٹنے لگی پر کشش ابھی بھی پوری طرح نیند میں تھی کیا ہوا ماما آپنے ہمیں اتنی جلدی کیوں اٹھا دیا ۔علینا نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھول کے فاطمہ بیگم سے پوچھا

جلدی؟ ٹائم دیکھو کیا ہی گیا ہے مہمان انے والے ہیں اور تم لوگ ابھی تک سو رہے ہو اسے دیکھو پتا نہیں کیا کر کے سوتی ہے جلدی اٹھتی ہی نہیں ۔فاطمہ بیگم تھوڑے غصے سے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Galat Fahmiya | By Hoorain (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ جائیں ماما اسے میں اٹھا لوں گی ۔علینا نے اٹھتے ہوئے کہا

جلدی اٹھا کے تیار کرنا اسے اور جو پچھلے ہفتے ڈریس یہ کے آئی تھی وہ کہنا پہنے ۔فاطمہ بیگم نے ایک نظر سو کشش پہ ڈالی اور باہر چلی گئیں

ان کے جانے کے بعد علینا نے کشش کے اپر پانی کا جگ پھینکا اور کشش جو مزے سے سو رہی تھی اسے لگا کے وہ دریا میں گر گئی یا دریا اس پے اس لئے ہڑبڑا کے اٹھی لیکن جب سامنے علینا کو جگ ہاتھ میں لئے دیکھا تو سمجھ گئی کے نہ وہ دریا میں گری نہ دریا اس پے یہ علینا کا کام تھا

کیا کیا علینا یہ دیکھو میرے کپڑے گیلے کر دئے اور کیوں کیا یہ ۔اس نے روہانسی ہو کے علینا کو دیکھتے پوچھا

کشش ماما اتنا غصہ ہو رھیں تھیں تمہیں پتا ہے آج مہمانوں نے آنا تھا ۔علینا نے اسکی رونی صورت دیکھ کے آرام سے جواب دیا جسےسن کے کشش کا چہرہ سرخ ہو گیا اسے یہ سوچ سوچ کے ہی بے چینی ہو رہی تھی کے آج مہمان خاص کر اس کے لئے آ رہے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا اٹھو اب جلدی سے فریش ہو جاؤ اور وہ جو ڈریس تم لاسٹ ویک لائی تھی ماما کہہ رہی تھیں وہ پہننا ۔کشش کو آرام سے وہیں بیٹھا اور شرماتے دیکھ کے وہ دوبارہ بولی تو وہ جلدی سے الماری کی طرف بڑھی اور اپنا ڈریس نکال کے فریش ہونے چلی گئی جبکہ علینا نیچے ماما کی ہیلپ کرنے کی غرض سے کچن میں گئی

??????????

اسکی فلاآئیٹ لینڈ ہو چکی تھی اب وہ اپنا سامان لے کے باہر آیا جہاں ڈرائیور اسکا انتظار کر رہا تھا ۔وہ آرام سے جا کے گاڑی میں بیٹھ گیا جبکہ ڈرائیور اسکا سامان رکھنے لگا اور رکھ کے پھر ڈرائیونگ سیٹ پے آیا اور گاڑی سٹارٹ کر دی

گاڑی میں اس وقت مکمل خاموشی تھی جسے فون کی رنگ ٹون نے توڑا ۔اس نے کال اٹینڈ کی

ہاں بولو کام ہوا جو تمہیں کہاتھا ۔اس نے سرد لہجے میں پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں سر ابھی نہیں ایک دو دن تک ضرور ہو جائے گا عارف نے گھبراتے ہوئے کہا۔

ہوں دو دن مطلب دو دن ہی ورنہ تیسرے دن تمہارا جنازہ ہوگا ۔اس نے غصے سے کہا

جی جی سر بلکل دو دن میں ہو جائے گا ۔یہ سن کے اس نے کال کاٹ دی

کچھ ہی دیر من گاڑی ایک خوبصورت گھر کے سامنے رکی اور رکتے ہی ڈرائیور کو سامان کا اشارہ کر کے خود اندر بڑھ گیا

کمرے میں آ کے اس نے خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کی وہ جب سے پوھنچا تھا بے چین تھا

میں اپنی یہ بے چینی جلد ہی ختم کرونگا یہ سوچ کے وہ کپڑے چینج کرنے چلاگیا اور آ کے اپنی تھکن اتارنے کی غرض سے سو گیا

??????????

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مہمان آ چکے تھے اور وہ سب اس وقت لاؤنج میں بیٹھنے تھے جب فاطمہ اٹھ کے آئیں اور کشش اور علینا کو ساتھ لے گئیں حمزہ وہاں پہلے سے موجود تھا

وہ اس وقت پنک کے کلر کے ہلکی سی کڑھائی والے سوٹ میں بنا میک اپ کے کھبرا ئی سی بہت خوبصورت لگ رہی تھی

یہ ہماری بیٹی کشش اور یہ علینا ۔فاطمہ بیگم نے ان دونوں کا تعرف کروایا تو علینا نے آرام سے سلام کر کے اپنی جگہ سنبھالی جب کے کشش نے آہستہ آواز میں نظریں جھکا کے سب کو سلام کیا اور علینا کے ساتھ بیٹھ گئی

ارے یار وہ دیکھو تو دولہے میاں کتنے ہینڈ سم ہیں ۔اس کے بیٹھتے ہی علینا نے اس کے کان میں سرغوشی کی لیکن کشش نے اسکی بات نظر انداز کی اور ویسے ہی نظریں جھکاے بیٹھی رہی

فاطمہ یہ ہے کاشان محمود کا بیٹا ۔پڑھائی مکمل کر لی ہے اور آفس جوائن کرے گا اب ۔مرتضیٰ صاحب نے کاشان کا تعرف کروایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یر ہے rdاور محمود یہ ہے میری بیٹی کشش اسکا ابھی 3
انہوں نے کشش کا تعرف بھی ان سے کروایا۔

کشش نے ایک پل پلکیں اٹھا کے اوپر دیکھا اسی پل کاشان
نے بھی بھی اسکی جانب دیکھا تو اس نے فورا نظریں جھکا
لیں اس کے اس عمل سے کاشان کے ہونٹوں پے مسکراہٹ
آئی جسے مرتضیٰ صاحب اور علینا نے با خوبی دیکھا

شام میں وہ اٹھا اور فریش ہو کے نیچے آگیا اور ملازما رات
کا کھانا نہ بنانے کی ہدایت کرتا خود باہر کی طرف بڑھ گیا

پھر وہ کلب میں آ گیا لندن میں بھی وہ اکثر اپنے اندر کی
گھٹن کم کرنے کی غرض سے جایا کرتا تھا ۔یہاں آکے وہ
الگ سی جگہ سب سے دور جا کے بیٹھ گیا اور ویٹر کو
اشارہ کیا جسکو سمجھ کے اس نے سر ہلایا

کچھ دیر بعد وہ اس کے پاس آیا اور ٹرے اس کے سامنے
رکھ کے چلا گیا ۔

کچھ دیر میں ایک لڑکی اسکی جانب آئی اس کے پاس بیٹھ
گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے ہینڈ سم کیسے ہو ۔اس نے اسکی طرف دیکھ کے آنکھ دبا کے پوچھا لیکن اس نے کوئی جواب نہ دیا

لگتا ہے آج ہی آے ہو پہلے تو کبھی نہیں دیکھا تمہیں یہاں ۔اس نے مشروب گلاس میں ڈالتے پوچھا

ہاں ۔اس نے مختصر جواب دے کے گلاس اس کے ہاتھ سے لیا

چلو نہ کچھ مزہ کرتے ہیں ۔اس نے گلاس اس سے لے اسے اٹھاتے ہوی کہا

نہیں مجھے کہیں نہیں جانا ۔اس نے بیزاریت سے جواب دیا

چلو نہ تھوڑا سا ڈانس ہو جائے ۔اس نے زبردستی اسے اٹھایا اور اس جگہ لائی جہاں پہلے سے کافی لوگ موجود ڈانس میں مگن تھے ۔اس نے زارون کا ایک ہاتھ اپنی کمر پے رکھا اور ایک کندھے پے جبکہ اپنی دونوں ہاتھ اسکے کندھے پے رکھے ۔اور وہ وہاں سے گیا نہیں کیوں کہ وہ اب مد ہوش ہو رہا آنکھیں بند ہو رہی تھیں اسکی

ہاے دا وے میرا نام رحمہ ہے اور تمہارا ؟۔رحمہ نے اس سے سوال پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زارون علی ۔اس نے وہاں سے جانے کی کوشش کی کیونکہ اب وہ زیادہ دیر یہاں روکتا تو واپس نہیں جا پاتا لیکن رحمہ نے اسے روک لیا

ہمم ناءس نیم ۔رحمہ نے اسکی تعریف کی اور اس کے مزید قریب ہونے لگئی جب کہ اس نے اب جھٹکے سے اسے دور کیا اور وہاں سے نکل گیا

اور ریش ڈرائیو کر کے گھر پوھنچا اور کمرے میں جاتے ہی بیڈ پے دراز ہو گیا اور کب اسکی آنکھ لگی اسے خبر نہ ہوئی

??????????

وہ سب ویسے ہی باتوں میں مصروف تھے کے فاطمہ بیگم نے کھانے کا بتایا تو سب ٹیبل پے آ گئے اور کھانے کے بعد انہوں نے کاشان اور کشش کو اکیلے بات کرنے کی غرض سے باہر لا ن میں بھیج دیا

وہ دونوں ویسے ہی خاموش تھے آخر کاشان نے بات کا آغاز کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر یہ رشتہ ہوتا ہے تو کیا آپ اس سے خوش ہیں ۔اس نے رک کے کشش کی جانب دیکھ کے پوچھا تو وہ بھی رک گئی

میرے لئے ماما بابا جو کریں گے وہ یقیناً بہتر ہوگا میرے لئے ۔اس نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا اس کا جواب سن کے وہ مسکرایا

اور پھر ایسے ہی ایک دوسری پسند نہ پسند کے بارے میں سوالات کیے تب ہی علینا ان دونوں کو اندر بولانے کے لئے آئی تو وہ اندر چل دئے

ہاں بھئی پھر ٹھیک ہے نہ اگلے جمعہ کو نکاح اور رخصتی کشش کی پڑھائی کے بعد ۔اندر داخل ہوتے ہی انکی سماعت میں یہ الفاظ آے

کشش نے حیرت سے اپنے بابا کی طرف دیکھا لیکن وہ اسکی طرف متوجہ نہ تھے تو وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئی اور کچھ دیر بعد مہمانوں کے جانے کے بعد جب علینا آئی تو وہ مکمل نیند کے نشے میں تھی وہ مسکرا کے اگے بڑھی اور کپڑے بدل دوسری جانب ا کے لیٹ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

??????????

صبح جب وہ اٹھا جو اسکا سر درد سے بھاری تھا اس نے ملازمہ سے کہہ کے لیموں کا جوس بنوایا ۔اور پھر ناشتہ کرنے کے بعد اپنے ایک دو ضروری کام نبٹانے چلا گیا

وہ اس وقت اپنے کمرے میں بیٹھا لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا جب اس کے موبائل پے عارف کی کال آئی ۔اسے یہاں آے آج دوسرا دن تھا

سر ساری معلومات حاصل کر لی ہے مینے ۔عارف نے اسے ساری معلومات دی

ہوں وکیل سے کہو آج آ کے ملے مجھے۔زاروں نے سنجیدگی سے کہا

جی جی سر ٹھیک ہے ۔اور زاروں نے کال کٹ کر دی

چار دن بس چار دن سکون کی زندگی جی لو کشش مرتضیٰ کیوں کہ پانچویں دن سے تمہاری زندگی جہنم سے بھی بدتر ہوگی ۔ابھی وہ سوچ رہا تھا کہ اس کہ موبائل پے دوبارہ کال جب اس نے نمبر دیکھا تو مسکراہٹ اس کے چہرے پے آئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Galat Fahmiya | By Hoorain (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم کہاں ہیں آپ زری ب

نور مینے کتنی بار کہا ہے زری مت بولا کرو مجھے ۔زارون نے اس کی بات کاٹ کے کہا

کیوں کیوں نہ کہوں میری مرضی ۔نور نے نروٹھے پن سے کہا

اچھا آپ بتائیں کہ آپ کہاں ہیں اور کب آ رہے ہیں ۔نور اس کہ بولنے سے پہلے ہی کہا

نور میں اس وقت پاکستان میں ہوں ایک ہفتے تک واپس آؤں گا اور ہاں ایک سرپرائز ہے تمہارے لئے

کیا سرپرائز جلدی بتائیں نہ ۔نور نے بیتابی سے اس کی بات کاٹ کے پوچھا

نہیں یہ تو تمہیں جب میں آؤں تب ہی پتا چلے گا اور اچھا اب مجھے کام ہے بعد میں بات ہوگی خدا حافظ ۔اور کال کٹ کر دی جب کہ نور سرپرائز کے بارے میں سوچنے لگئی

??????????

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج وہ علینا اور فاطمہ بیگم حمزہ کے ساتھ شاپنگ کرنے آے تھے ۔شاپنگ کے بعد انہوں نے کچھ کھانے کو کیفے کا رخ کیا

ارے کشش تم نے رنگ تو لی ہی نہیں ۔علینا نے کشش سے کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کہا

نہیں علینا بس اب رہنے دو میں بہت تھک گئیں ہوں پھر کبھی

ارے ایسے کیسے چلو میرے ساتھ کچھ نہیں ہوتا ماما آپ جا کے بیٹھ جائیں ہم لے کے آتے ہیں ۔علینا نے فاطمہ بیگم سے کہا تو حمزہ اور فاطمہ بیگم باہر کی طرف چل دئیے

علینا اور کشش ایک جیولری شاپ پے گئیں وہاں رنگ دیکھنے لگیں ابھی وہ دیکھ ہی رہیں تھیں کہ دکان کی لائٹ یکدم بند ہو گئی اور پھر کشش کو اپنی گردن پے چبھن کا احساس ہوا لیکن پھر اچانک شاپ روشن ہو گئ وہ علینا کے پاس گئی اور رنگ پسند کر کہ باہر چلی گئیں

??????????

ہاں بولو کام ہو گیا ۔اس نے کسی لڑکی سے سوال کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی سر ہوگیا

کسی کو خبر نہیں ہونی چاہیے

کو اس کہ بارے میں پتا نہیں چلے گاk جی سر کسی

ہوں اب تم جا سکتی ہو پیسے تمہارے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر دئے جائیں گے۔زارون نے سادہ لہجے میں کہا اور کال کٹ کر دی

اسی وقت دروازہ نوک ہوا

کم ان ۔ایک ملازمہ اندر آئی اور کسی کے انے کی اطلاح دی

ٹھیک ہے تم جاؤ میں آتا ہوں

کچھ دیر بعد وہ نیچے آیا اور وکیل کو اپنا کام بتایا تو اس نے انکار کیا

دیکھیں سر ایسا کیسے ہو سکتا ہے یہ بلکل ال لیگل ہے میں یہ نہیں کر سکتا ۔اس نے صاف انکار کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھو مجھے انکار سننے کی عادت نہیں ہے یہ کام تم ہی کرو گے ۔اس نے کچھ نوٹوں کے بنڈل نکال کے ٹیبل پے رکھے

سر آپ مجھے خرید نہیں سکتے

تمہاری ایک بیٹی ہے نہ سات سال کی روز اسکول جاتی ہے لیکن اگر وہ ایک دن گھر واپس ہی نہ آے تو اور تمہاری بیوی وہ تو گھر میں اکیلی ہی ہوتی ہے نہ ایک دن تم گھر جاؤ اور وہ وہاں ملے ہی نہ تو ۔اس نے شیطانی مسکراہٹ کے ساتھ کہا جبکہ اس کی بات سن کے وکیل کے ماتھے پے پسینے کے قطرے نمودار ہوئے

ٹھ ٹھیک ہے میں کرونگا لیکن اس کے لئے سگنیچر کی ضرورت ہوگی

ہمم اسکی تم فکر مت کرو میں انتظام کر لوں گا ۔اور اماونٹ تمہارے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر ہو جائے گی

[illegible]

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آئینے کے سامنے کھڑی تھی اپنی گردن کو دیکھ رہی تھی جہاں سرخ چھوٹا گول سا نشان تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ یہ کیسے ہوا نشان تو اب ہلکا سا ہی تھا

دو دن پہلے شاپنگ سے واپس آ کے رات میں علینا نے ہی وہ نشان دیکھا تھا اور اس کے بارے میں پوچھا تھا تو اس نے یہی کہا کہ اسے خود نہیں پتا ۔

ابھی وہ دیکھ ہی رہی تھی کہ بیل بجی ۔آج علینا اور فاطمہ بیگم ہی شاپنگ پے گئے تھے جبکہ اس نے جانے سے انکار کر دیا تھا اور مرتضیٰ صاحب اسٹڈی روم میں تھے

بیٹا کوئی پارسل آیا ہے آپ کے لئے صائمہ خالہ(ملازمہ)نے آ کے اسے بتایا

میرے لئے ؟ اچھا ٹھیک ہے میں دیکھتی ہوں آپ جائیں ۔اسے حیرانی تو ہوئی پر دیکھنے چلی گئی آخر کسنے بھیجا

میم یہ آپکا پارسل ۔وہ پوھنچی تو ایک لڑکے نے کہا

اس نے وہ پکڑ لیا

میم یہ سگنیچر ۔اس نے رجسٹر اس کے اگے کیا ۔تو وہ سائن کر کے واپس آ گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب اس نے وہ کھولا تو اس میں ایک خط تھا جس میں دو دن بعد کی ڈیٹ لکھی تھی اور نیچے صرف ایک لائن

تمہاری زندگی کا سب سے یادگار دن، مائی ؟

مائی کیا ؟اور یادگار دن ۔وہ سوچ رہی تھی کہ ایک دم اسے یاد آیا کہ دو دن بعد تو اسکا کاشان سے نکاح ہے

کہیں یہ کاشان نے ؟یہ سوچ کہ ایک شرمگیں مسکراہٹ نے اس کے چہرے کا احاطہ کیا

??????????

یہ لو جس چیز کی تمہیں ضرورت تھی پرسو تک یہ کام ہو جانا چاہیے ۔اس نے وکیل سے کہا

جی سر ہو جائے گا

ہوں اب جاؤ ۔وہ چلا گیا تو اس نے ایک نمبر ڈائل کیا اور بات کرنے لگا

??????????

ہر طرف خوشیوں کا سماں تھا ۔ آج کے دن اسے اس کی یاد آ رہی تھی اپنی خوشیوں میں وہ اس کو بھی دیکھنا چاہتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی لیکن قسمت نے اسے اتنا وقت نہ دیا ک وہ ان خوشیوں میں شریک ہو سکے۔

مولوی صاحب سے نکاح ک کلمات ادا کئیے ۔اس نے ایک نظر پاس کھڑے اپنے باپ کی جانب دیکھا تو انہوں نے پیار سے اس کے سر پے ہاتھ رکھا ۔ابھی اس نے بولنے کو اپنے لب وا کیے ہی تھے کہ ایک انجانی آواز وہاں ابھری

یہ نکاح نہیں ہو سکتا کیوں کہ اس نکاح پہلے ہی مجھسے ہو چکا ہے

سب لوگ اس کی طرف متوجہ ہوئے ۔اس ک باپ نے اگے بڑھ کے اس سے پوچھا

یہ کیا مذاق ہے ہم تو تمہیں جانتے تک نہیں اور تم میری بیٹی پے الزام لگا رہے ہو

ہاہاہاہا آپ نہیں جانتے لیکن آپکی بیٹی تو جانتی ہے نہ اور یہ مذاق نہیں ہے ثبوت ہے میرے پاس۔ زارون نے پاس کھڑے ایک آدمی کی طرف اشارہ کیا تو اس نے ایک کاغذ اسے پکڑایا ۔اس نے وہ انکی جانب بڑھایا جسے دیکھ ک انہوں نے بے یقینی سے اپنی بیٹی جانب دیکھا تو انکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آنکھوں میں بے یقینی دیکھ کے اسکو حیرت ہوئی اور اسنے اسٹیج سے نیچے اتر وہ کاغذ ان کے ہاتھ سے لیا جسے ک دیکھ ک اسکی اسکی آنکھوں میں مزید حیرت سماآئ ۔اور زارون یہ تمام کاروائی بہت سکون سے دیکھ رہا تھا ۔تب ہی اسے اچانک کچھ آواز آئی اس نے مڑ کے دیکھا

بابا ا ۔وہ تیزی سے انکی جانب لپکی لیکن انکی آنکھیں بند ہو چکی تھیں

بابا آنکھیں کھولیں یہ جھوٹ ہے میں ایسا کیسے کر سکتی ہوں بابا ۔وہ چیخ چیخ کے بول رہی تھی آوازیں سن کے کاشان اور اسکی فیملی بھی اس سائیڈ آ گئے کیوں کہ نکاح سے پہلے انکا انتظام کیا تھا

کیا ہوا انہیں وہ جلدی سے انکی جانب بڑھا

فاطمہ بیگم نے بھی جب وہ نکاح نامہ دیکھا تو بے یقینی سے کشش کی جانب دیکھا لیکن اس وقت انہیں مرتضیٰ صاحب کی زیادہ فکر تھی ۔آہستہ آہستہ سب نے وہ دیکھا یہاں تک کہ کاشان اور اسکی فیملی نے بھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حمزه اور فاطمہ بیگم نے مل کے انھیں اٹھایا اور گاڑی تک لائے جب کہ زارو ن اس سب میں سکون سے کھڑا تھا جیسے وہ پہلے سے یہ سب جانتا تھا

ابھی تو شروعات ہے مس کشش اگے اگے دیکھو میں کیسے تمہاری زندگی جہنم بناتا ہوں کوئی رشتہ نہیں بچے گا تمہارے پاس ۔اس نے تلخی سے سوچا اور وہاں سے ہوسپٹل کی جانب چل پڑا

??????????

ڈاکٹر بابا کیسے ہیں اب ۔ڈاکٹر کے نکلتے ہی حمزہ علینا فاطمہ بیگم اور کشش کھڑے ہو گئے اور ڈاکٹر سے پوچھا جو کے پچھلے دو گھنٹے سے آپریشن تھیٹر میں تھا

دیکھیں انھیں ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور اس عمر میں ہارٹ اٹیک بہت خطرناک ہے ۔لیکن فلحال وہ کچھ بہتر ہیں کچھ دیر میں انھیں ہوش آ جائے گا لیکن آئیندا کے لئے خیال رکھئے گا۔یہ کہہ کے وہ چلے گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسا نہیں تھا کہ انھیں اپنی بیٹی پے یقین نہیں تھا لیکن نکاح نامہ دیکھ کے اور زارون نے جس انداز میں بولا وہ اس بات کو جھٹلا نہ سکے

کاشان اور اسکی فیملی بھی جا چکی تھی کیوں کہ وہ ان کے ٹھیک ہونے کے بعد بات کرنے کا ارادہ رکھتے تھے

??????????

مرتضیٰ صاحب کو ہوش آ گیا تھا سب انسے ملنے گئے تھے لیکن کشش میں اتنی ہمت اس نے یہ سب نہیں کیا تھا لیکن پھر بھی اپنے بابا کی آنکھوں میں بے یقینی دیکھ کے اسے بہت دکھ ہوا تھا کہ اس کے بابا کو اس پے اتنا بھی یقین نہیں کہ وہ ایسا کچھ نہیں کر سکتی اس سب میں اسے اس وجہ سے یہ ki شخص سے نفرت محسوس ہو رہی تھی جس ہوا تھا کیوں کہ وہ اسے جانتی تک نہیں تھی حلانکہ نکاح نامے پے نام اسی کا لکھا تھا کشش مرتضیٰ اور زارون علی

??????????

وہاں سے وہ سیدھا ہوسپٹل آیا تھا جو بھی تھا لیکن وہ مرتضیٰ صاحب کو نقصان نہیں پوھنچانا چاہتا تھا لیکن پھر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھی اپنی فتح پے خوش تھا جس طرح وہ اس کے سامنے رو رہی تھی اسے اپنے اندر سکون اترتا محسوس ہو رہا تھا

آج مرتضیٰ صاحب گھر آیے تھے ۔وہ ہسپتال میں ان سے ملنے نہیں گئی تھی

ابھی وہ لاؤنج بیٹھے تھے تو کشش بھی وہاں آ گئی۔حمزہ اور علینا یونی تھے وہ بھی آج ہی گئے تھے جب کہ وہ آج بھی نہیں گئی تھی وہ دو دن بعد انھیں دیکھ رہی تھی اس پہلے وہ کچھ کہتی بیل نے انھیں اپنی طرف متوجہ کیا تو صائمہ خالہ نے دروازہ کھولا ار کچن میں چلی گئیں تو سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کے سب پریشان ہو گئے ۔وہ بنا کسی کو خاطر میں لائے کشش کے پاس جا کے روکا اور اسکا بازو پکڑ کے چلنے کو کہا جب کہ کشش اس سے اپنا بازو چھڑانے لگی

چلو۔ وہ اسے اپنے ساتھ لے جانے لگا

رک جاؤ یہ کیا بے ہودہ حرکت ہے میری بیٹی کہیں نہیں جائے گی ۔مرتضیٰ صاحب کشش کو پکڑ کے پیچھے کرتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بولے جب کہ کشش اس سب میں بے بس تھی یا شاید اس کے پاس بولنے کو کچھ نہیں تھا

کیوں مرتضیٰ صاحب اب شادی کے بعد بیٹی کا اصل گھر تو شوہر کا گھر ہی ہوتا ہے نہ ۔اس نے تمسخرانہ انداز میں کہا۔جب کہ اسکی بات سن کے کشش کے رونگٹے کھڑے ہو گئے

میں نہیں مانتا اس جھوٹ کومجھے میری بیٹی پے یقین ہے تم کیا سمجھتے ہو یہ کاغذ کا ٹکڑا دکھا کے ہماری آنکھوں میں دھول جھونک سکتے ہو بلکل نہیں ۔انہوں نے کشش سخت لہجے میں کہا جب کہ فاطمہ بیگم پریشانی سے یہ سب دیکھ رہیں تھیں اور کشش کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو آنے لگے کہ اسکے بابا اس پے یقین کرتے ہیں

وہ تو میں دیکھ ہی چکا ہوں آپکو کتنا یقین ہے اپنی پارسا بیٹی پے۔ اس نے نے طنزیہ کہا اسکا اشارہ اس دن کی طرف تھا ۔۔۔اور حقارت بھری نظر کشش پے ڈالی

اور میں اپنی بیوی کو یہاں سے لے کے ہی جاؤں گا ورنہ کورٹ کے زریعے بھی مجھے زیادہ سے زیادہ دو دن ہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لگیں گے لیکن اس کے بعد جو ہوگا اسکا آپ لوگ سوچ بھی نہیں سکتے ۔اس نے وارن کرنے والے انداز میں کہا

نہیں بابا میں نہیں جاؤں گی پلیز بابا مجھے کہیں نہیں جانا ۔کشش مرتضیٰ صاحب کا ہاتھ پکڑ کے روتے ہوئے کہا جب فاطمہ بیگم اس کے پاس آئیں اور اسے اپنے گلے لگایا

نہیں بچے پریشان نہیں ہو میں تمہیں کہیں نہیں جانے دونگا ۔انہوں اس کے سر وے ہاتھ رکھتے کہا

ہوں ۔ڈرامے باز۔ زارون نے نفرت سے سوچا اور پھر مرتضیٰ صاحب کی طرف دیکھتے بولا

کشش کو تو میں یہاں سے لے ہی جاؤں گا لیکن ذرا سوچیں مرتضیٰ صاحب آپ کے بھائی نشانی وہ کیا نام ہے اسکا ہاں علینا اور وہ حمزہ یونی جاتے ہیں نہ اگر وہ ایک دن واپس ہی نہ آئیں تو اور کشش وہ بھی تو جاتی ہے نہ ۔اس نے نے سادہ سے لہجے میں کہا جب کہ اسکی بات سن کے مرتضیٰ صاحب فاطمہ بیگم اور کشش نے حیرانی اور بے یقینی سے اسکی جانب دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آ آ ایسے مت دیکھیے مرتضیٰ صاحب سچ میں آج کل دنیا بہت خراب ہے کچھ بھی ہو سکتا ہے

تم ایسا کچھ نہیں کرو گے

مجھے روک کون سکتا ہے ۔چلیں ایک ڈیل کرتے ہیں آپ کشش مجھے دے دیں میں بدلے میں آپکے بھائی کی نشانی آپکو دے دوں گا صحیح سلامت

تمہاری ہمت کیسے ہوئی ایسا سوچنے کی بھی کہ میں کشش کو تمہارے ساتھ جانے دوں

آ آ آ۔۔ابھی انکی بات درمیان میں تھی کہ اسنے کشش کو اپنی جانب کھینچا اور اور اس کے سر پے گن رکھ دی ۔جب کے مرتضیٰ صاحب یہ دیکھ کے بوکھلا گئے

یہ یہ کیا کر رہے ہی تم چھوڑو اسے ۔انہوں نے اگے بڑھتے اسے بچانے کی کوشش کی

نہ نہ مرتضیٰ صاحب یہ غلطی مت کیجئے گا اگر آپ اگے برھے تو یہیں اسکی جان جائے گی ۔اس نے اسکے بازو پے پکڑ سخت کرتے کہا جب کہ کشش خوف سے کانپنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور اس کے منہ سے کوئی آواز نہیں نکل رہی تھی۔اور فاطمہ بیگم بے یقینی سے اسے دیکھ رہیں تھیں

اب وہ آہستہ آہستہ دروازے کی طرف بڑھنے لگا اور مرتضیٰ صاحب بھی آہستہ آہستہ آگے جانے لگے کے تب ہی انھیں گن چلنے کی آواز آئی

آ آ آ ۔اس نے کشش کے بازو پے گولی چلای تھی اس نے بے یقینی سے اپنی بازو کی جانب دیکھا جہاں سے خون بہ رہا تھا جب کہ آواز سن کے صائمہ خالہ بھی باہر آئیں اور یہ یہ سب دیکھ کے بے یقینی سے منہ وے ہاتھ رکھا

اب وہ درد سے کراہ رہی تھی

آ آ بابا ۔اس نے اپنے بابا کو پکارا جب کہ فاطمہ بیگم سکتے کی سی کیفیت میں تھیں

اگر آپ اب آگے بڑھے تو اب کی بار یہ گولی بازو پے تو ہر گز نہیں چلے گی ۔اس نے اس کے سر پے دوبارہ گن رکھتے کہا اور آہستہآہستہ باہر چلا گیا اور سکے جانے کے بعد مرتضیٰ صاحب ڈھے سے گئے اور فاطمہ بیگم ہچکیوں سے رونے لگیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

*****

باہر جا کے اس نے اسے گاڑی میں دھکیلا جسکی وجہ سے اس کے بازو میں مزید تقلیف ہوئی ۔خود ڈرائیونگ سیٹ پے آ کے کار سٹارٹ کی اور خاموشی سے ڈرائیونگ کرنے لگا

کشش روتے ہوئے اپنے بازو سے بہتے خونکو روکنے کی کوشش کر رہی تھی جو کے مشکل ہی تھا کچھ سوچتے ہوئے اس نے دروازہ کھولنے کے لئے ہاتھ بڑھایا

*****

لندن

بابا ماما کہاں ہیں آپ۔اس نے گھر میں داخل ہوتے ہی کہا

ہاں ہاں بولو بیٹا کیا ہوا اور بابا تو ابھی ہسپتال گئے ہیں ایک ایمرجنسی ہو گئی تھی ۔شہناز بیگم نے کمرے سے باہر اتے ہوئے کہا

اہ اوکے ماما لیکن میں نے آپکو بتانا تھا کے آج عیشاء کی برتھ ڈے پارٹی ہے تو میں وہاں جاؤں گی اور رات شاید وہیں رہوں ۔حوریہ نے ان کے گلے لگتے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمم ٹھیک ہے چلی جانا لیکن رات رہنا ضروری ہے کیا بیٹا
۔انہوں پریشانی سے کہا

نہیں نہ ماما پلیز اپنے عیشاء سے وعدہ کیا ہے کے میں آج
رات وہیں رہوں گی ۔اس نے صوفے پے بیٹھتے کہا

اچھا ٹھیک ہے بیٹا لیکن دھیان سے جانا اور شیطانی مت
کرنا ۔انہوں پیار اس سے کہا

ماما اپ فکر مت کریں اپ جانتی ہیں میں بلیک بیلٹ ہوں
اپنی حفاظت کرنا جانتی ہوں ۔اس نے کھڑے ہوتے کہا

ہاں بیٹا پھر بھی تم لڑکی ہو

او ماما ایسا کچھ نہیں ہوتا لڑکا لڑکی آج برابر ہیں ۔اچھا میں
اب کچھ ریسٹ کر لوں بائے ۔وہ یہ کہتے اپنے کمرے میں
چلی گئی جب کہ شہناز بیگم ابھی بھی اس جگہ دیکھ رہیں
تھیں جہاں سے وہ گئی تھی آخر یہی انکی کل کائنات تھی
جو انکی زندگی میں آئی تھی ۔تب ہی باہر کار ہارن بجا
۔انہوں نے سوچا کے امان صاحب ہونگے اور دروازہ
کھولنے چل دیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گاڑی ایک جھٹکے سے رکی زاروں نے باہر نکل کے اسکی سائیڈ پے آ کے اسے نکالا اور اندر لے گیا ۔وہ کوئی کمزور مرد نہیں تھا اور نہ ہی جاہل تھا جو عورتوں پے ہاتھ اٹھاے یا ان پے پابندیاں لگاے لیکن کشش کو دیکھتے ہی وہ سب بھول گیا لیکن پھر بھی اس نے کوئی انتہائی قدم نہیں اٹھایا اور اسکا ارادہ اسے مرنے کا نہیں تھا لیکن اگر وہ ایسا نہ کرتا تو وہ اسے لا نہیں سکتا تھا اس لئے اس نے اس نے گولی چلائی

گھر لا کے اس نے اسے لاؤنج میں کھڑا کیا اور خود کمرے میں چلا گیا ۔اور کشش اب یہ سوچ رہی تھی کے یہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے کل اسکا کتنا خوبصورت دن تھا اور وہ خوش تھی لیکن اب اب کیا اچانک سب پلٹ گیا ۔وہ ابھی سوچ رہی تھی کے وہ پتا نہیں کیا کرے گا تب ہی زاروں کمرے سے باہر آیا اور اس کے ہاتھ میں ایک فرسٹ ایڈ باکس تھا جو اس نے ٹیبل پے پھینکا اور کہا

اور خود کچن کی جانب بڑھ گیا ۔کشش پر اب نقاہت طاری ہو رہی تھی اور درد بھی برداشت سے باہر ہو رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک منٹ بعد وہ باہر آیا تو تو اس کے ہاتھ میں ایک چھری تھی جسے دیکھ کے کشش کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں اور وہ پیچھے پیچھے ہونے لگی ۔زارون کے چہرے پے کوئی تاثر نہیں تھا اس وقت اس لئے اندازہ لگانا مشکل تھا کے وہ کیا کرنے والا ہے

پیچھے پیچھے ہوتے وہ وہ صوفے سے جا لگی اور خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی ۔زارون نے اس کے قریب پوھنچ کے اسکا وہی بازو پکڑا جس پے گولی چلائی تھی جس سے درد کی لہر اس کے جسم میں سرایت کر گئی لیکن وہ بولی کچھ نہیں یا شاید اس کے الفاظ کہیں کھو گئے تھے

زارون وہ چھری اسکے بازو کہ پاس لے گیا تو اس کے رہے سہے اوسان بھی خطا ہونے لگے

نن نہیں پل پلیز ۔وہ منت بھرے لہجے میں روتے ہوئے بولی

ششش۔اس نے اپنے ہونٹوں پے انگلی رکھ کے چپ رہنے کا اشارہ کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Galat Fahmiya | By Hoorain (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ چھری گرم تھی جس سے اس نے اس کے بازو میں لگی گولی نکالی تو بے اختیار اسکی چیخ نکلی

آآآ ۔لیکن اس نے منہ پہ دوسرا ہاتھ رکھ کے خود کو روکا اس نے دور ہوکے اس سے کہا

یہ دوا لگا لینا یہاں ۔اس نے فرسٹ ایڈ باکس اور اس کے بازو کی طرف اشارہ کر کے کہا اور چھری اور گولی دونوں کو ڈسٹ بن میں پھینک کے باہر چلا گیا اور دروازہ باہر سے بند کر دیا ۔وہ یہ کام ڈاکٹر کو بلا کے بھی کروا سکتا تھا لیکن وہ اس بارے میں کسی کو کوئی خبر نہیں دینا چاہتا صرف قریب کے چند لوگ ہی اس بات کو جانتے تھے

??????????

اس کے جانے کے بعد اس نے آہستہ آہستہ ہاتھ فرسٹ ایڈ کی طرف بڑھایا اور اس میں کوٹن پے دوا لگا کے اپنا boz زخم صاف کرنے لگی اسے یاد تھا کے گھر میں اگر اسے کچھ ہوتا تو سب پریشان ہو جاتے تھے اور آج ؟

اس نے صاف کر کے اس پے پٹی کی اور صوفے پے بیٹھ کے آج کے بارے میں سوچنے لگی اس نے سوچا بھی نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھا کہ اس کے ساتھ ایسا ہوگا وہ اب ہچکیوں سے رو رہی تھی اس کے بازو میں ابھی بھی درد ٹیسیں اٹھ رہیں تھیں

یہ اللہ یہ کیا ہی گیا میں نے کسی کا کیا بگاڑا ہے کہ میرے ساتھ یہ سب ہو رہا ہے یا اللہ پلیز مجھے یہاں سے نکال دو ماما بابا مجھے لے جائیں یہاں سے ۔وہ روتے ہوئے کہنے لگی

اور پھر کافی دیر بعد وہیں بیٹھے اور روتے ہوئے اسکی آنکھ لگ گئی کچھ نقاہت اور کچھ تھکن کے وجہ سے

?????????

حمزہ اور علینا جب گھر پوھنچے تو انھیں آج کے بارے میں پتا چلا علینا روتے ہر فاطمہ بیگم کے گلے لگ گئی جو کے خود کچھ بھی سمجھنے سے قاصر تھیں

بابا آپ وکیل سے بات کریں نہ کسی ہم کشش کو ضرور واپس لائیں گے ایسے کیسے وہ انسان اسے لے گیا اس وے کیس کریں آپ بلکہ پولیس میں کمپلین کرتے ہیں ؟حمزہ نے مرتضیٰ صاحب سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں وکیل سے بات کی ہےمینے وہ کھہ رہا تھا کہ کورٹ میں یہ ثابت ہو جائے کے وہ نکاح نامہ نقلی ہے تو ہم کشش کو واپس لا سکتے ہے اور کیس کے بارے میں اس نے کہا کے ہمیں عدالت سے مدد لینی چاہیے ۔انہوں نے کہا

اس نے کہا ہے کے پیشی کی ڈیٹ لے لے گا تو اس دن ہی کچھ ہو سکتا ہے اور یہ بھی کے اگر وہ نکاح نامہ اصلی ہوا تو کشش اس کے ساتھ ہی رہے گی ۔انہوں نے مزید کہا جب اذان کی آواز سن کے وہ اٹھ گے

پتا نہیں میری بیٹی کیسی ہوگی اس نے یہاں اس کے یہ کیا وہاں پتا نہیں ۔فاطمہ بیگم نے روتے ہوئے کہا اور وہ بھی نماز پڑھنے کی غرض سے اٹھ گئیں

کچھ نہیں ہوگا ہماری بچی کو ہم اسے واپس لے آئیں گے

جی ماما کشش کو ہم واپس لے آئیں آپ فکر نہ کریں اور دوا کریں کے سب اچھا ہو ۔حمزہ انہیں تسلی دیتے کہا

??????????

لندن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ عیشاء کے گھر پوھنچی تو لاؤن جمیں ہی اس کی ملاقات عیشاء کی ماما (حمنہ بیگم)سے ہو گئی

اسلام علیکم آنٹی کیسی ہیں آپ ؟اور عیشاءکہاں ہے ۔اس نے ان سے مسکرا کے پوچھا

واعلیکم السلام بیٹا میں ٹھیک تم کیسی بہت دنوں بعد آئی ہو۔انہوں نے بھی مسکرا کے پوچھا

میں بھی فٹ ہوں آنٹی اور بس ویسے ہی آنٹی ٹائم ہی نہیں ملا اور ماما کو تو آپ جانتی ہیں ہمم اچھا چلو خیر اور عیشاء اپنے روم میں ہے۔انہوں نے بیٹھتے ہوئے کہا

شکریہ آنٹی میں اس سے مل کے آتی یوں ۔وہ انھیں کہتی اوپر کی جانب بڑھ گئی

??????????

کمرے پوھنچی تو اس نے دیکھا کے عیشاء الماری کے سامنے پریشانی سے کھڑی تھی

وہ آہستہ آہستہ اس کی جانب بڑھی اور اس کے پاس جا کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھاؤ ۔اچانک اس کے کان میں بولا تو وہ ڈر کے اچھلی پھر سمجھ آنے پے اس کے بازو پے چپت لگائی

حوریہ یہ کیا تھا مجھے کچھ ہو جاتا تو ۔اس نے آنکھیں دکھاتے ہوئے کہا

ارے نہیں میری پیاری دوست تمہیں کچھ نہیں ہوتا اتنی نازک نہیں ہو تم ۔اس نے مسکراہٹ چھپاتے کہا تو عیشاء اسے خونخار نظروں سے دیکھنے لگی

زیادہ بنو مت پتا ہے نہ تمہیں بدلنے میں سب سے زیادہ ہاتھ میرا ہی ہے میڈم جی ۔جسے سن کے اسنے غصے سے اسے گھورا

تو کیا ہوا احسان جتا نے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں ہنہ ۔اس نے منہ پھولاتے کہا

میں احسان نہیں جتا رہی مس حوریہ خیر یہ بتاؤ تم رات میں یہیں رہو گی نہ اگر ایسا نہ ہوا نہ تو تم مجھ سے دوبارہ بات مت کرنا ۔اس نے وارن کرنے والے انداز میں کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں یار رہ رہی ہوں یہیں بس لیکن میری خاطر داری بھی کرنی ہوگی تمہیں اچھا ۔اس نے احسان جتانے والے انداز میں کہا

جی جی ضرور ۔اس نے طنزیہ کہا

اچھا یہ بتاؤ کیا کر رہی تھی ۔اس نے الماری کی طرف اشارہ کرتے پوچھا

کچھ نہیں یار بس کل کے لئے ڈریس سلیکٹ کر رہی تھی سمجھ ہی نہیں آ رہا تم ہیلپ کرو نہ میری ۔اس نے رونی صورت بنا کے کہا

اچھا چلو دیکھتے ہیں ۔وہ کہتے ہوئے الماری کی جانب بڑھی اور ڈریس سلیکٹ کرنے میں اسکی مدد کرنے لگی

وہ گہری نیند میں تھی جب کسی کی دھاڑ سے اچانک اسکی آنکھ کھلی سامنے دیکھا تو وہ اپنی شولا بار آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا بل کے گھور رہا تھا ۔وہ جلدی اٹھ کے کھڑی ہوئی تو بازو میں درد لہر دوڑ گئی اور آنکھوں میں آنسو آنے لگے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں میں یہاں آرام فرمانے کے لئے لایا ہوں، ہاں؟۔زارون نے غصے سے لال ہوتی آنکھونسے کہا

جب وہ گھر آیا تو اس نے اسے صوفے پے سوتے پایا پہلے کچھ لمحے تو وہ اسے دیکھتا رہا لیکن پھر اس پے اس پے غصہ غالب ہو گیا کہ اسکی نیندیں حرام کر کے وہ خود کتنے سکون سے سو رہی ہے

مم میں ۔ابھی وہ کچھ کہتی کے وہ تیزی اسکے پاس آیا اور اسکا بازو غصے سے دبوچ کے بولا

کیا میں ہاں میں تمہارے کوئی نخرے نہیں برداشت کرنے والا سمجھی

جج جی ۔اس نے جلدی سے کہا

ہنہہ ۔اور جھٹکے اسے چھوڑ کے سامنے صوفے پے جا بیٹھا اور جیب سے سگریٹ نکال کے سلگانے لگا اور اور ٹانگ پے ٹانگ رکھ کے پیچھے ٹیک لگا کے سامنے کھڑی کشش کو دیکھنے لگا جو سر جھکا کے اپنی قسمت کے پلٹنے پے رو رہی تھی

جب وہ کافی دیر کچھ نہ بولا تو ہمت کر کے وہ بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ااا آ پ مم مجھ مجھے یہ یہاں کک کیوں لل لائے ہ ہیں مم میں نے کک کیا کیا ؟وہ اسکی جانب دیکھتی آہستہ سی بولی کے وہ با مشکل سن سکا

اچھا سوال ہے اور میرا خیال اسکا جواب تم مجھ سے بہتر جان سکتی ہو ۔اس نے اسے حقارت سے دیکھ کے کہا

مم مجھے نن نہیں پتا ۔کشش نے اپنے بازو کی جانب جہاں پٹی بندھی تھی اسے دیکھتے کہا جسے سن کے اسکا قہقہہ وہاں گونجا اور پھر تیر کی تیزی سے اس کے مقابل آ کھڑا ہوا جب کے ایسا کرنے سے کشش بوکھلا گئی

کیا کیا کہا تم نے نہیں پتا ہاں میرے سامنے تے ناٹک کرنے کی ضرورت نہیں ہے اچھا میں اچھی طرح جانتا ہوں تم جیسی لڑکیوں کو ۔جسے سن کے ایک دم اسنے اسکی جانب دیکھا مطلب کے تم جیسی سے کیا مراد

ابھی وہ کچھ اور کہتا کے اسکا فون بجنے لگا اسنے اٹھایا تو اگے سے کچھ کہا جس کے جواب میں اس نے صرف اتنا کہا "وہ جو مرضی کر لیں کامیاب نہیں ہونگے" اور کال کٹ کر دی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ سامنے روم ہے تم اسی میں رہو گی اب جاؤ یہاں سے
۔اسے ایک طرف بنے کمرے کی طرف اشارہ کرتا لمبے
لمبے ڈگ بھرتا اوپر چلا گیا اور ٹھاہ کی آواز سے
دروازہ بند کیا

????

لندن

پارٹی کا وقت ہو چکا تھا اور وہ دونوں بھی تقریباً تیار ہی
تھیں اس لئے نیچے جانے لگیں

ارے یار تم تو مجھ سے بھی اچھی لگ رہی ہو ۔عیشاء نے
منہ بنا کے کہا

سو تو ہے ۔اس نے فرضی کالر جھاڑ کے کہا

بس بس زیادہ اڑو مت ۔اس نے اسے زمیں پے لانا لازم
سمجھا

اچھا اچھا ویسے سچ میں یار تم بھی بہت اچھی لگ رہی ہو
۔اس نے دل سے اسکی تعریف کی ۔

ہے کیا سچ میں شکریہ میری پیاری ۔اس نے خوشی سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں ہاں بھئی جلدی چلو اب برتھڈے گرل ۔اس نے پیار سے اسکے گال کھینچ کے کہا

ہم چلو ۔وہ دونوں مسکراتے باہر لان کی جانب بڑھ گئیں

????

لان میں اسکی تمام فرینڈز آ چکی تھیں ۔انہوں نے صرف اپنی کچھ فرینڈز اور کلاس فیلوس کو بولا کے ہی سیلیبریٹ کرنا تھا

ہائے عیشاء اور حوریہ یو بوتھ آر لوکنگ گورجس۔ان کے باہر آتے ہی فائزہ نے کہا

تھینک یو ۔انہوں نے مسکراتے کہا

اور پھر کچھ باتوں کے بعد کیک کاٹا گیا اور گفٹس وصولی کے کچھ دیر بعد اپنے آپنے گھروں کو سب روانہ ہو گئے

یار میں تو بہت تھک گئی ۔عیشاء نے کمرے میں آتے ہی کہا

جی جی آپنے تو گھوڑے دوڑاے ہیں نہ۔حوریہ نے بھر پور طنز کیا جسے وہ نظر انداز کر کے کپڑے چینج کرنے چلی گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور پھر اس کے بعد دونوں سونے کے لئے لیٹیں تو جلد ہی سو گئیں

????

وہ جب کمرے میں گئی تو حیران رہ گئی کیوں کہ اس کمرے میں سب کچھ موجود تھا اس نے تو سوچا تھا کے جیسا اسکا رویہ ہے تو ۔۔لیکن اس کے بر عکس کمرے میں ہر چیز تھی بیڈ سنگل تھا پر اس کے لئے یہ بھی کافی تھا

وہ آرام سے آ کے بیڈ پے لیٹی اور پھر سے آج کے بارے میں سوچنے لگی کہ اس نے کہا تم جیسی لڑکی مطلب کیا وہ اتنی گری ہوئی تھی جو اس نے ایسا کہا اس نے تو کبھی کچھ غلط نہیں کیا تھا پھر بھی یہ سوچتے اسکی آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے اور وہ گھر والوں کے بارے میں سوچنے لگی اسے یقین تھا کے اس کے بابا اسے ضرور لے جائیں لیکن اسے کیا پتا اگے قسمت اگے کیا موڑ لینے والی ہے یہ سوچتے سوچتے وہ نیند کی وادیوں میں کھو گئی

????

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اٹھو اٹھو حوریہ ۔عیشاء اسے کافی دیر سے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی اور وہ تھی کے اٹھنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی

حوریہ اگر اب تم نہ اٹھی نہ پھر دیکھنا ۔اسے اسے وارن کیا پر وہ بے خبر سوئی رہی

اچھا اب تم دیکھنا ۔کچھ سوچتے ہوئے وہ آگے بڑھی اور اسے پاؤں سے پکڑ بیڈ سے نیچے گرا دیا

دھڑام ۔

آآ ۔اور ساتھ ہی اسکی چیخ بلند ہوئی اور جلدی اسے سمجھنے کی کوشش کرنے لگی جب سمجھی تو خونخار نظروں سے عیشاء کو دیکھا جو اسے مسکرا کے دیکھ رہی تھی اور پھر بنا اسے موقع دئے بیڈ وے پڑا تکیہ اٹھا کے اسے مارا جو اس کے منہ پے جا لگا اور وہ لڑکھڑا گئی

حوریہ یہ یا بدتمیزی ہے ۔اس نے غصے سے اسے گھورا

وہی جو تم نے کی ۔وہ دوسرا تکیہ اٹھانے لگی جب اس نے تیزی سے اس سے چھینا

وہ تو مینے تمہیں اٹھانے کے لئے کیا تھا یار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن تم آرام سے بھی اٹھا سکتی تھی نہ ۔وہ ابھی بھی غصہ تھی

ہاں تو تم کون سا ایک بار آواز لگانے سے اٹھ جاتی ہو ۔اس نے ناک چڑا کے کہا

جو بھی تھا تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا ۔اور اب انکی ایک لمبی نہ ختم ہونے والی بحث ختم ہو چکی تھی

کمرے میں آ کے وہ کافی دیر اس کے بارے میں سوچتا رہا ۔وہ عورت سے جاہلانا سلوک کرنے کے حق میں نہیں تھا کے ان کو کھانے کو نہ دیا جائے یا رہنے کی جگہ یا مار پیٹ کی جائے ۔اور اب وہ اسے لندن لے جانے کا ارادہ رکھتا تھا وہ جانتا تھا اس کے ماں باپ کو خوشی نہیں ہوگی اس اچانک فیصلے سے لیکن وہ انہیں منا لیتا اسے آج بھی یاد تھا جب وہ اس سے پہلی بار ملا تھا

????

ماضی

وہ ریسٹورینٹ میں مارک کے بہت بار بولانے پے آیا تھا اور اب وہ دونوں آرڈر دے کے بیٹھے تھے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Galat Fahmiya | By Hoorain (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

Mark you know i'm busy

(مارک تم جانتے ہو میں مصروف)

ابھی وہ اور کچھ کہتا کے بول پڑا

Yeah i know you are a busy but we are friends, right?...So you have to give me your time

(ہاں مجھے پتا ہے تم مصروف انسان ہو لیکن ہم دوست ہیں ، ہے نہ؟ ۔تو تمہیں مجھے بھی اپنا وقت دینا چاہیے)

اس نے درمیان میں کہا

Ooh ok but i think i have to go now

(ہاں لیکن میرا خیال ابھی مجھے چلنا چاہیے)

اس نے جان بوجھ کے کہا

نہیں تھم نہیں جھا سکتھے

اس نے جلدی سے ٹوٹی پھوٹی اردو میں کہا۔اسے ٹھیک سے اردو نہیں آتی تھی لیکن وہ کوشش کرتا تھا ۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Galat Fahmiya | By Hoorain (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب ویٹر کھانا لے آیا تھا تو وہ دونوں کھانے میں مصروف ہو گئے اور وہ جلدی ہی وہاں سے نکل گیا

اب اس کا رخ گھر کی طرف تھا کیوں کہ آج وہ فری تھا اسی لئے مارک سے ملنے بھی چلا گیا تھا

ابھی وہ کچھ سوچ ہی رہا تھا کے اچانک ایک لڑکی بھاگتی اسکی گاڑی کے سامنے آئ اور ٹکر لگ جانے سے گر گئی وہ جلدی سے باہر آیا اور اسکی جانب بڑھا تب تک دو لڑکیاں اور بھی اس تک پوھنچ چکی تھیں

کہ تب ہی وہ کچھ گرنے کی آواز سے حال میں آیا آواز نیچے سے آئی تھی وہ جلدی سے نیچے کی جانب بڑھا

????

کچھ دیر بعد اسے پیاس کا احساس ہوا اس نے پہلے تو نظر انداز کیا پھر آخر کار اٹھ کے بابر آئ اور کچن کی جانب گئی جو اسے تب پتا چلا تھا جب وہ چھری لینے گیا تھا

وہاں آ کے اس نے فرج سے بوتل نکالی اور گلاس میں ڈال کے پینے لگی کے نیچے فرش پے چھپکلی دیکھ کے اس کہ ہاتھ سے گلاس چھوٹ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور وہ باہر کی جانب بڑھنے لگی کہ اچانک آواز سے اچھل پڑی

کیا مسلہ ہے کیوں شور مچایا ہے ۔اس نے اندر آتے ہی غصے سے پوچھا

وہ ۔۔وہ۔ ۔

کیا وہ وہ لگائی ہے ۔اس نے کوفت سے پوچھا

چھ ۔۔چھپ ۔۔۔چھپکلی ۔اس نے مشکل سے جواب دیا

کہاں ہے چھپکلی اگر ہے بھی تو تمہیں نہیں کھا سکتی ۔اب کی بار اس نے کچھ آرام سے جواب دیا ۔اور اسے وہ کانچ صاف کرنے کا کہہ کے چلا گیا کیوں کے اسے یہ سب بہت برا لگتا

اسکی بات سن کے اس نے دوبارہ اس جگہ دیکھا جہاں وو تھی لیکن اب وہ وہاں نہیں تھی تو اس نے سکھ کا سانس لیا اور کانچ اٹھا کے ڈسٹ بن ممیں ڈالا اور دوبارہ کمرے میں آ گئی اور سب کو یاد کرتے کرتے سو گئی

????

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لندن

وہ اور عیشاء آج یونی سے آ کے پارک آئیں تھیں

ابھی وہ دونوں چلتے ہوئے باتیں کر رہیں تھیں کہ ایک دم شور کی آواز سے رکی

یہ شور کیوں ہو گیا اچانک ۔حوریہ نے کہا

یار میں نے سنا کے آج یہاں نہ مشہور بزنس مین زارون علی آنے والے ہیں اسی لئے تو تجھے یہاں لائ۔ اس نے جوش سے کہا جب کہ اسکی بات سن کے حوریہ نے اسے خونخار نظروں سے دیکھا

دیکھنا ہے انھیں پلز نہ انہوں live یار کیا ہو گیا پلز نہ مینے نے اس پارک سے کچھ فاصلے پے ہوٹل میں جانا ہے یہ سب بھی وہیں جا رہے پلز نہ چل ۔اس نے پیار سے اسے مناتے کہا

کیا عیشاء یہ کیا بات ہوئی وہ کوئی جن بھوت ہے کیا جو سب ایسے مر رہے ہیں وہ ببھی ایک انسان ہی ہے نہ ۔اس نے بیزاریت سے کہا

کچھ نہیں ہوتا نہ چل جلدی۔اس نے اسے ساتھ لے جاتے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زارون علی لندن کا بزنس مین بہت ہینڈسم اور مغرور

عیشاء وہ ایک بزنس مین ہے کوئی فلم سٹار نہیں جو تم ایسے کر رہی ہو ۔اس نے چڑ کے ساتھ چلتےکہا

وہاں پوھنچ کے دیکھا تو پہلے ہی کچھ بھیڑ تھی عیشاءبھی اسے لے کے اندر گھس گئی جہاں وہ سب کے سوالات کے جواب دے رہا اور وہ ایسے سوال کر رہی تھیں کے جیسے فلم سٹار یا سیاستدان سے میڈیا کرتی ہے بس سوالات عجیب تھے ان کے

سر کیا آپ شادی شدہ ہیں؟ایک لڑکی نے اچانک سوال کیا جب اس نے اسکی جانب دیکھا تو اسکی نظر پاس کھڑی لڑکی پے پڑی تو وہ ساکت ہو گیا اور حیرانی اور خوشی کے ملے جلے تاثر سے اسے دیکھنے لگا

کیا آپ ٹھیک ہیں؟ ۔اس نے اس سے پوچھا ۔

جی ٹھیک ہوں ۔اس نے نرم انداز میں کہا

ہمم اینڈ سوری ایسا ہوا اور آپکو بھی دیکھ کے چلنا چاہیے ۔وہ اسے کہہ کے جانے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی میں بس اس شاپ تک جا رہی تھی ۔اس نے ایک شاپ کی طرف اشارہ کر کے کہا ۔جب کہ آئمہ اور صائمہ اور تمام کاروائی آرام سے دیکھ رہیں تھیں

ہمم ۔وہ کہہ کے اپنی گاڑی کی جانب چل دیا ۔اور اس کے جانے کے بعد آئمہ اور صائمہ کا قہقہہ گونجا

کیا مسلہ ہے کیوں گلہ پھاڑ رہی ہو تم دونوں ۔اس نے غصے سے کہا

ہاہاہا کیا کہہ رہی تھی تم ہر کسی کو اپنا اسیر کر سکتی ہو اس نے تمہاری جانب دیکھا بھی نہیں ۔آئمہ نے ہنستے ہوئے کہا

ارے صبر تو کرو جب تک میں یہاں ہوں تب تک اگر ایسا نہ ہوا تو جو تم بولو گی میں کرونگی ورنہ یاد ہے نہ تمہیں اپنی شرط ۔اس نے غرور سے کہا

ہاں ہاں یاد ہے ویسے میرا نہیں خیال کے ایسا ہوگا ۔صائمہ نے کہا

کیوں نہیں ہوگا تم بس دیکھتی جاؤ ۔اس نے کچھ سوچتے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا دیکھتے ہیں۔ ان دونوں نے کہا اور پھر وہ تینوں گھر کو چل دیں

????

وہ جب گھر پوھنچا تو نور نے اس سے شاپنگ پے جانے کی ضد کی

زری بھائی پلز نہ لے چلیں کتنی مشکل سے آپ فری ہیں آج پلیز ۔اس نے پیار سے اسے مناتے ہوئے کہا

نور مینے کتنی بار کہا ہے زری مت کہا کرو مجھے اور آج نہیں سنڈے کو لے چلوں گا ۔اس نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

اچھا نہ نہیں کہتی پر آپ لے چلیں نہ آج ہی ۔

نور بھائی اتنے دنوں بعد آج فری ہوا ہے تو تم اسے کچھ آرام کرنے دو ۔مریم بیگم نے کچن سے باہر آتے اسے گھورتے ہوئے کہا ۔جب کہ انکی بات سن کے وہ منہ بناکے چپ ہوگئی

اوکے ماما میں اب چلتا ہوں کچھ دیر آرام کروں اور کھانا میں کھا کے آیا ہوں ۔اس نے اٹھتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا بیٹا ٹھیک ہے اور نور جاؤ اپنے بابا کو بلا کے لاؤ وہ اسٹڈی میں ہیں ۔انہوں نے زارون سے کہنے کے بعد نور سے کہا

بائے ۔وہ کہتا ہوا چلا گیا اور نور اپنے بابا کو بلانے چل دی

????

صبح جب وہ اٹھی تو آٹھ بج رہے تھے ۔کچھ دیر انتظار کے بعد اس نے باہر جانے کا ارادہ کیا باہر جا کے دیکھا تو وہ ناشتہ کرنے میں مصروف تھا اس نے جانے کا ارادہ کیا اور جب اسے اس کی آواز آئی

یہاں آؤ ۔اس نے سادہ لہجے میں کہا ۔تو وہ جھجھکتے ہوئے وہاں جانے لگی ۔وہاں پوھنچی تو اس نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا

بازو کیسا ہے تمہارا ؟اس نے کوفی پیتے پوچھا

بب بہتر ہے

ہمم چینج کر لینا ۔اس نے اس کے بازو کی طرف اشارہ کرتے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی۔

کچھ چیزیں ہیں کچن میں دیکھ لو اور بنا لو کچھ ۔اس نے آرام سے کہا تو وہ اسے دیکھتی رہ گئی کہ کل وہ اس کے ساتھ کیسا رویہ رکھ رہا تھا اور آج

زیادہ مت سوچو اور جاؤ ۔اس نے اسے خود کو دیکھتے دیکھ کے کہا جیسے وہ سمجھ گیا کے وہ کیا سوچ رہی ہے جبکہ اسکی بات کے وہ سٹپٹا کے اٹھی اور جلدی چلی گئی

میں تمہیں ڈائریکٹ تکلیف نہیں دے سکتا لیکن میں تمہیں تمہارے اپنوں سے دور کر دوں گا ہمیشہ کے لئے۔میں تم سے نفرت نہیں کر سکتا لیکن پھر بھی تمہیں تکلیف دے کے ایک طرف تو مجھے مجھے کچھ سکون محسوس ہوتا ہے لیکن پھر بھی میں برا محسوس کرتا ہوں جو بھی ہے لیکن میرے دل میں تمہارا وہ مقام دوبارہ نہیں ہو سکتا کبھی نہیں۔یہ سوچ ہی رہا تھا کے اسکا فون رنگ ہوا

ہاں بولو ۔اس نے اٹھاتے ہی کہا

سر وہ مرتضیٰ صاحب نے ایک وکیل سے بات کیہے اور اب وہ آپکا نکاح نامہ دیکھنا چاہتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں تو کوئی مسلہ نہیں ہے دکھا دو

اوکے سر ٹھیک ہے ۔یہ سنتے اس نے کال کاٹ دی اور ایک نمبر ملا کے کچھ پوچھا جس کا مثبت جواب ملنے پے اسے کچھ تسلی ہوئی ۔جب تک وہ اپنے لئے چائے اور انڈا بریڈ لے آئ

????

وہ بہت حیران اور خوش تھا کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا تھا اس نے اسے اپنے اتنے سورسز کے با وجود وہ اسے ڈھونڈ نہ پایا اور آج اسے دیکھ کے ایسا لگ رہا تھا جیسے نئی زندگی مل گئی اسے لیکن جس طرح وہ تھی اس وقت اس بات نے اسے حیران کیا ۔وہ اس وقت بلیک جینز کے ساتھ ریڈ شارٹ شرٹ میں تھی اور بال اس کے لیئرز میں کٹے ہوئے تھے اور اس کے ساتھ ایک اور لڑکی تھی جس سے وہ بےتقلفانہ بات کر رہی تھی اور سب سے زیادہ حیرانی اسے اس بات کی ہوئی کے وہ بلکل نارمل تھی اسے دیکھ کے بھی لیکن فلحال وہ خود کو نارمل کرنے جلدی اندر چلاگیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

????

ہاں بولو احمد۔

سر مینے چیک کیا نکاح نامہ وہ تو اصلی ہے ۔یہ بات سن کے وہ ساکت ہو گئے

ایسا کیسے ہو سکتا ہے ۔کال بند کر کے وہ بولنے لگے

کیا ہوا کشش آجائے گی نہ ۔فاطمہ بیگم نے پوچھا

جی بابا کیا ہوا بتائیں ۔حمزہ نے بھی پوچھا

وہ وکیل کہ رہا ہے کہ وہ نکاح نامہ اصلی ہے

کیا بابا ایسے کیسے ہو سکتا ہے

وہی تو میں بھی کہہ رہا ہوں

بابا آپ فکر مت کریں کچھ نہ کچھ ہو جائے گا

ماما آپ بھی فکر مت کریں ۔حمزہ نے فاطمہ بیگم کو روتے دیکھ کہا

عیشاء چلو بھی اب یہاں سے وہ اسے وہاں کھینچ کے سائیڈ پے لے آئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا یار حوریہ لے کیوں آئی ۔اس نے منہ بنا کے کہا

کیوں اب تو وہاں کیسے دیکھ رہی تھی جبکہ وہ تو جا چکا تھا اور دیکھا تھا کیسے گھور گھور کے دیکھ رہا تھا لڑکیوں کو ۔اس نے خود کو گھورنے والی بات گول کر دی۔۔۔

ہاں ہاں کن لڑکیوں کو دیکھ رہا تھا وہ بھی دیکھا تھا میں نے ۔اس نے اسے دیکھ کے کہا

کیا کیا مطلب ہے تمہارا ہاں؟ ۔

وہی جو ہے کہ ۔اس نے بات ادھوری چھوڑ دی

کہ کیا ۔اس نے غصے سے اسے دیکھتے پوچھا

یہی کے لندن کے مشہور بزنس مین زارون علی

بس چپ کر جاؤ عیشاء پتا نہیں کیسا چھچھورا ،ٹھرکی انسان ہے وہ ۔اس نے سخت لہجے میں کہا

اچھا اچھا زیادہ غصہ مت ہو چل چلیں کافی ٹائم ہو گیا ہے

ہاں چل ۔اور وہ دونوں اپنے گھروں کو چل دیں

????

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Galat Fahmiya | By Hoorain (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جب گھر پوھنچی تو اسے شہناز بیگم سے وہاج کے آنے کا پتا چلا آج وہ چھ ماہ بعد آ رہا تھا گھر پاکستان سے

تو وہ جلدی امان صاحب کے ساتھ اسے ایئر پورٹ سے لانے کو تیار ہوئی اور ان کے ساتھ چل دی

????

وہاں پوھنچ کے وہ اسکا انتظار کرنے لگے اور کچھ ہی دیر بعد وہ انھیں نظر آیا اور انھیں دیکھ کے وہ بھی انکی جانب بڑھا

السلام و علیکم بابا ۔وہاج نے اگے بڑھ کے امان صاحب کے گلے لگتے کہا

وعلیکم اسلام بیٹا کیسے ہو ۔انہوں نے پیار سے پوچھا

جی بابا میں ٹھیک ہوں گھر میں سب کیسے ہیں ۔اس نے ان سے الگ ہوتے پوچھا

سب ہیں برخوردار چلو تمہاری ماں انتظار کر رہی ہے گھر۔ وہ یہ کہتے گاڑی کی جانب گئے

ہاں تو تم کیسی ہو ۔اس نے حوریہ کی جانب مڑتے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جو خاموش کھڑی تھی ایک دم چونکی

ہہ ہاں میں ٹھیک ہوں آپ کیسے ہیں

میں تمہارے سامنے ۔اور ویسے تم نے ایک بھی کال یا میسج نہیں کیا کیوں

وہ بس ویسے ہی

ویسے ہی کیوں

ایسے ہی ویسے ہی اب چلیں ماما گھر انتظار کر رہیں ہیں آپکا ۔وہ یہ کہتے جلدی جلدی سے گاڑی کی جانب گئی جبکہ اسکی جلد بازی پےوہ مسکرایا

????

کشش ویسے ہی ادھر ادھر ٹہل رہی تھی

اسے گئے ہوئے شام ہو چکی تھی ناشتے کے کچھ دیر بعد سے وہ گیا تھا اور اب تک نہ آیا اس نے پھر کچھ بنانے کا سوچا اور کھانا بنایا اس کے بعد اس نے کوئی فون ڈھونڈنے کا سوچا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا فون نظر آیا اور اس نے گھر ptcl تو اسے لاؤنج میں ہی بات کرنے کا سوچا اسے سب بہت یاد آ رہے تھے سب کیسے ہونگے یہی سوچتے اس نے نمبر ملایا لیکن تین چار بار کال کرنے کے بعد بھی اٹینڈ نہیں کی گئی تو وو مایوس ہو کے بیٹھ گئی اور رونے لگی

پھر کچھ دیر بعد اسے بیل سنائی دی تو وہ دروازہ کھولنے گئی اور پوچنے پے پتا چلا زارون تو اس نے جلدی دروازہ کھولا اور اندر آ کے اسے نظر انداز کر کے اپنے کمرے میں گیا

اب وو مشکل میں تھی کے جائے یا نہیں اس سے کھانے کا پوچھنے پھر آخر کار ہمت کر کے گئی اور دروازہ نوک کیا

آ جاؤ ۔اسے پتا تھا کہ یہاں وہی ہے اس کے علاوہ تو وہ اس نے اجازت دی تو وہ ڈرتے ذرا سا اندر گئی ایک قدم اندر رکھ کے پوچھا

کھ ۔۔کھانا ۔۔لاؤں ۔اس نے پوچھا

ہم لے اؤ ۔اسے کچھ حیرانی تو ہوئی پر پھر اسے لانے کو کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دیر بعد وہ کہاں لائی اس کے لئے اور ٹیبل وے رکھ کے جانےلگی تو اسکی آواز پے رکی

دیکھو مجھے جھوٹ سے سخت نفرت ہے ۔اس نے سرد لہجے میں کہا جبکہ اسکی بات سن کے وہ حیران ہوئی کے وہ یہ اس سے کیوں کہ رہاہے

تم نے کسی کو کال کی تھی آج

نن ---نہیں ---اس نے اچانک کہا

ہمم ۔وہ یہ کہتا اٹھا اور اس کے پاس آیا اور اچانک اسکا وہی بازو جس ممیں گولی لگی تھی اسے سختی سے پکڑ کے کہا جبکہ کشش کے منہ سے اچانک آہ نکلی کیوں کے وہ زخم ابھی ظاہر سی بات تازہ ہی تھا

مینے تمہیں کہابھی تھا کھ میں جھوٹ سے سخت نفرت کرتا ہوں میں خود پے بہت کنٹرول کر رہا تھا کل سے میں تمہیں تقلیف نہ دوں لیکن لگتا ہے اب اسکی ضرورت ہہے ۔اسکی بات سن کے آنکھوں سے بہنے لگے پہلے ککیہ کم تکلیف دی تھی جو وہ یہ کہ رہا تھا جب اس نے اسکی تھر دیکھا تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ وہ دنگ رہ گئی اسکی آنکھیں ضبط سے لال ہو رہیں تھیں

وہ اسے اسی بازو پکڑ ے اپنے ساتھ کھینچ کے لایا اور ایک کمرے کی طرف بڑھنے لگا جبکہ اسکا مطلب سمجھ کے وہ اور شدت سے رونے لگی اور اسکی منتیں کرنے لگی

پل پلز ننن نہیں میں آیندہ ن نہیں کر کروں گی ۔رونے کی وجہ سے وہ اٹک اٹک کے بولی جبکہ وہ بھرا ہو چکاتھا اور اس کے چہرے پے چٹانوں کی سی سختی تھی

پلز نہیں مجھے معاف کر دیں ۔جب وہکمرے کے باہر آ کے رکا تو وہ گڑگڑانے لگی لیکن اس نے اسکی نہیں سنی اور اسے اس اندھیرے کمرے میں پھینک کے چلاگیا

????

کمرےمیں بلکل اندھیرا تھا اور وہ اوندھے منہ زمین پے گری تھی

اس نے اس کی کتنی منتیں کی تھی کتنا گڑگڑای تھی وہ اس کے سامنے لیکن اس بے حس کو کوئی فرق نہیں پڑا اور چھوٹی سی غلطی کی اسے اتنی بڑی سزا دی کہ کمرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے نکال یہاں اس اندھیرے کمرے میں بند کر دیا جب کہ وہ جانتا ہے اسے فوبیا ہے

اب وہ روتے ہوئے دروازہ بجانے لگی

کھولو دروازہ کھولو پلزز مجھے نکالو یہاں سے ۔اور وہ سکون سے اپنے کمرے میں بیٹھا کھانا کھانے ممیں مصروف تھا جو کہ ابھی وہ ہی اس کے کمرے میں لائی تھی

کافی دیر دروازے بجانے وہ وہیں بیٹھ گئی اور ہیچکیوں سے رونے لگی

کچھ دیر بعد اس نے پھر کوشش کی کہ شاید اسے رحم آجائے لیکن اب اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے اس کا دم گھٹ رہا ہے پھر بھی اس نے مشکل سے دروازہ بجانے کی کوشش کی لیکن اس کی سننے والا کوئی نہیں تھا اور کچھ دیر میں ہوش و خرد سے بے گانہ ہو گئی

کافی دیر بعد وہ اسے دیکھنے کی غرض سے اٹھا ۔کمرے کے دروازہ کھولتے ہی اسکی نظر سامنے فرش پے پڑی کشش پے پڑی پہلے وہ کچھ پریشان ہوا لیکن پھر اس نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوچا کے خود ہی اٹھ جائے گی کچھ دیر میں تو وہ وہ باہر چلا گیا

لیکن پھر کمرے میں جانے کے کچھ دیر بعد ہی اسے بے چینی سی ہوئی تو پہلے کچن میں گیا اور فرج سے پانی کی بوتل نکالی اور اس کمرے کا رخ کیا

وہ ابھی بھی ویسے ہی تھی ۔اس نے بوتل کھول کے ساری اس پر انڈیل دی تو وہ گھبرا کے ٹھنڈا پانی گرنے کی وجہ سے اٹھی جبکہ وہ اس سے کچھ بھی کہے بغیر واپس چلا گیا اور اس نے شکر کیا کہ کم از کم اب وہ باہر تو جا سکتی یہی سوچتے وہ جلدی سے باہر گئی اور کمرے میں بند ہو گئی

????

حوریہ اپنے کمرے میں پڑھائی کر رہی تھی جب دروازہ نوک ہوا

ماما آپکو کتنی بار کہا ہے میرے روم نوک کر کے انے کی ضرورت نہیں آپکا اپنا ہی ہے جب ۔وہ بول رہی جب سر اٹھا کے دیکھا تو سامنے وہاج کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Galat Fahmiya | By Hoorain (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ ؟مجھے لگا ماما ہیں ۔وہ کچھ حیران ہوئی۔اور اٹھ کے کچھ آگے گئی

جی بس میں یہ آپکو دینے آیا تھا ۔اس نے آگے آ کے ایک گفٹ اسکی جانب بڑھایا

یہ میرے لئے کیوں اس نے ناسمجھی سے اسکی طرف دیکھ کے پوچھا ۔

نہیں میں ماما بابا کے لئے بھی لایا تھا تو آپ کے لئے بھی لے لیا ۔اس نے تفصیل بتائی

شکریہ ۔اس نے وہ پکڑتے ہوئے کہا

اللہ حافظ ۔وہ یہ کہتا باہر کو چل دیا

اللہ حافظ ۔اس نے ہلکی آواز میں کہا اور دروازہ بند کیا

????

لندن

آج وہ لوگ لندن پوھنچے تھے اور ابھی راستے میں تھے وہ سیٹ کی پشت سے سر ٹکا کے بیٹھی تھی اور اپنے گھر والوں کو یاد کر رہی تھی کل ہی اس نے اسے بتایا تھا کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ لوگ کل لندن جائیں گے اب اس نے مزاحمت نہ کی کیونکہ وہ جان گئی تھی وہ اس پے ترس کرنے والا نہیں ہے اب وہ یہی سوچ رہی تھی کہ اس کے گھر والے کہاں ڈھونڈیں گے

گاڑی رک گئی وہ باہر نکلا اور اسے بھی باہر آنے کا کہاجب وہ باہر نکلی تو اس نے ہاتھ اس کے کاندھے پے رکھا اور اندر چل دیا اور اس وقت اس کے چہرے پے کوئی تاثر نہیں تھا

موم ڈیڈ نور کم ہیئر ۔اندر جا کے اس نے سب کو بولایا زری بیٹا تم کتنے دن ہو گئے گھر سے ہوئے۔مریم بیگم نے کمرے باہر آتے زارون کے گلے لگ کے کہا ۔تب ہی نور بھاگتے ہوئے باہر آئ

زری بھائی مینے آپکا بہت انتظار کیا اور اور کیا سرپرائز تھا میرے لئے ۔نورالعین نے خوشی سے پوچھا

نور مینے کہا تھا نہ کے یہ مت کہا کرو مجھے اور ہاں یہ ہے سرپرائز تمہاری بھابھی ۔اس نے دور کھڑی کشش کو سامنے لاتے کہا جبکہ اسکی بات سن کے وہ دونوں حیران ہو گئیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زری بیٹا یہ کیا کہ رہے ہو تم

موم میں ٹھیک کہ رہا ہونمینے شادی کر لی ہے یہ ہے کشش مرتضیٰ ڈاٹر اوف مرتضیٰ احمد فروم پاکستان اینڈ ناؤ مسز زارون علی ۔اس نے اسکا مکمل تعرف کرواتے کہا

زارون تم یہ کیا کہ رہے ہو تم نے شادی کر لی وہ بھی ہمیں بنا بتایے ۔انہوں نے صدمے کی سی کیفیت میں کہا جبکہ نور خاموش کھڑی تھی کیونکہ اسے معصوم سی دکھنے والی کشش پسند آئی تھی

اؤ کم اون موم کچھ نہیں ہوتا اس سے چھوڑیں ان باتوں کو اور ویسے بھی آپ ہی تو چاہتی تھیں کہ میں شادی کر لوں ۔اس نے صوفے پے بیٹھتے کہا اور ساتھ کشش کو بھی کہا

ہاں لیکن ایسے تو نہیں نہ تمہارے ڈیڈ کو معلوم ہوگا تو وہ خفا ہونگے

نہیں موم انھیں پہلے سے معلوم ہے مینے پہلے ہی بتا دیا تھا

لیکن زری پھر بھی یہ بہت بری حرکت کی ہے تمنے خیر کو کہاk نور جاؤ بھابھی کو روم میں لے جاؤ ۔انہوں نے نور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی موم چلیں بھابھی ۔اس نے کشش کے پاس آ کے کہا جبکہ وہ زارون کی طرف دیکھنے لگی اور وہ اسکی طرف نہیں دیکھا رہا تھا تو اسکے ساتھ چل دی

????

انھیں لندن آے دو ماہ ہو چکے تھے اور اس دوران ان کے جب سو جاتی تب آتاز jn درمیان زیادہ بات نہیں ہوئی رات کو وہ اور صبح اس کے اٹھنے سے پہلے ہی چلا جاتا لیکن اس دوران اسکی مریم بیگم اور نور سے اچھی بات چیت ہو جاتی تھی خاص کر نور سے وہ ہنس مکھ سی لڑکی تھی جو اسے اچھی لگی

اور اس دوران زارون نے اسے کوئی تکلیف بھی نہیں پوھنچائ تھی وہ اب پر سکون تھی لیکن اپنے ماما بابا سے وہ بات نہیں کر سکی تھی اس وجہ سے کچھ اداس بھی تھی

????

واہ حوریہ یہ وہاج بھائی نے دیا تمہیں کتنا خوبصورت ہے نہ۔عیشاء نے لاکٹ دیکھتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں یار واقعی خوبصورت تو ہے اچھا تم بتاؤ آ رہی ہو نہ کل پھر بھائی کا برتھڈے کل ۔اس نے پوچھا

ہاں یار دکھوں گی خیر ابھی یہ بتاؤ گفٹ کیا لیا ہے تم نے

ہاں لیاہے ابھی نہیں بتا رہی میں اور چلو مجھے بھوک لگی کینٹین چلیں

ہاں چلومجھے بھی لگی ہے پر بتا دو نہ یار ۔اس نے اٹھتے ہوئے کہا

نہیں تو نہیں بس اب چلو جلدی بریک ختم ہو جائے گی ۔وہ جلدی جلدی چلتے بولی

بدتمیز ۔وہ بھی بڑبڑا کے اس کے پیچھے چلی

????

فاطمہ بیگم کی طبعیت کافی دنوں سے خراب تھی ۔انہوں نے کشش کو کئی جگہ ڈھونڈا پر نہ وہ ملی نہ زارون اور اب کشش کی جگہ علینا کا نکاح سادگی سے کاشان سے کر دیا گیا تھا اور وہ لوگ بھی مان گئے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرتضیٰ صاحب اور حمزہ ابھی بھی کوشش میں تھے لیکن مرتضیٰ صاحب بھی اب ہمت ہار رہے تھے

????

آج وہاج کا برتھڈے تھا انھوں نے بس گھر کے لوگوں کے ساتھ ہی منایا تھا کیونکہ وہاج کو یہ سب پسند نہیں تھا اور وہاج نے اسے ڈنر کروانے کا وعدہ کیا تھا اور آج وہ لوگ ڈنر کے بعد سی سائیڈ آۓ تھے جبکہ شہناز بیگم اور امان صاحب ڈنر کے بعد ہی گھر چلے گئے تھے اور وہ دونوں ہی آۓ تھے یہاں

اس وقت کم لوگ ہی تھے وہاں وہ دونوں چل رہے تھے جب وہاج نے کہا کہ

آج میں تمہیں اپنے دل کی بات بتانا چاہتا ہوں۔اس نے محبت سے اسکی جانب دیکھ کے کہا جبکہ وہ خاموش تھی

میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں شاید تب سے جب تمہیں پہلی بار دیکھا تھا اور میں یہ بھی جانتا ہوں اب تم بہت چینج ہو گئی ہو لیکن میں یہ بھی جانتا اندر سے تم اب بھی ویسی ہی ہو معصوم سی -

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تمہیں ہمیشہ پاس دیکھنا چاہتا ہوں سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے ہر وقت تمہیں اپنی نظروں کے سامنے دیکھنا چاہتا ہوں ۔کیا تم میری زندگی میں شامل ہوگی بولو کیا تم ہمیشہ میرے پاس رہو گی کیا تم میری زندگی کو حسین بنا دو گی کیا میرے بچوں کی جنت بنو گی۔ سنجیدگی سے بول کے وہ آخر میں شرارت سے اسکا ہاتھ پکڑ کے بولا ۔وہ جو ہونک بنی اسے سن رہی تھی اسکی آخری بات پے چھنپ گئی ۔اس نے آج تک اس کے بارے میں ایسا کبھی نہیں سوچا تھا لیکن پھر بھی اس سے ایک جھجھک سی ہمیشہ سے تھی وہ اسکی وجہ کبھی نہیں جان پاتی کھ جیسے وہ اب باقی سب کے ساتھ رہتی ہے بولتی ہے اس کے سامنے وہ خود کو کتنا ہی پراعتماد ظاہر کر لے لیکن پھر بھی ایسا نہیں ہوتا

لیکن اس کے خیال سے وہ ایک مکمل انسان تھا جو اسے خوشیاں بھی دے سکتا تھا اور پھر ان لوگوں کے کتنے احسانات ہیں اس پے وہ یہی سب سوچ رہی تھی جب وہ دوبارہ بولا

تم جو بھی فیصلہ کرو گی مجھے منظور ھو گا

ہ ہا ۔ہاں۔اس نے لڑکھڑاتی آواز میں کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کیا کہا تم نے پھر سے کہنا ۔اس نے حیران ہوتے اسکا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لی کے پوچھا

ہاں۔ اس نے مدھم آواز میں کہا

او حوریہ تم جانتی نہیں ہو تم نے مجھے کتنی بڑی خوشی دی ہے ۔وہ خوشی سے اچانک اس کے گلے لگ کے بولا جبکہ وہ بوکھلا گئی اسکی اس حرکت پے

وو وہاج پل پلز ۔اس نے کوڈ کو آزاد کرواتے کہا

اہ سوری ۔وہ کچھ شرمندہ ہوا

گھر گھر چلیں ۔حوریہ نے کہا

ہاں ہاں چلو چلتے ہیں اور میں ماما سے بات کروں گا کل ۔اس نے چلتے ہوئے کہا جبکہ وہ خاموش رہی

????

ہاں بتاؤ کیا پتا چلا ۔اس نے فون اٹھاتے پوچھا

سر وہ ایک ڈاکٹر امان حیدر کے گھر میں رہتی ہیں جہاں اکا ایک بیٹا ہے وہاج جو کچھ دن پہلے ہی دوبارہ واپس آیا ہے اور اسکی ماں ہے بس اور یو انکی ایک دوست ہے عیشاء

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جس کے وہ جاتی ہیں یا وہ کبھی کبھی آتی ہے ۔اس نے تفصیل اسے بتائی

ہوں ٹھیک ہے ۔یہ کہ کے اس نے کال کاٹ دی

اور دوسرے نمبر پے کال ملائی

نور تمہاری بھابھی مل گئی ہیں اب جلد ہی میں اسے گھر لی اوں گا ؟اس نے نور کے بولنے سے پہلے ہی کہا کیونکہ اتنے عرصے میں نور کو سب سے زیادہ اسکا انتظار تھا

کیا بھائی سچ میں کشش بھابھی مل گئیں کب کہاں کیسے اور گھر کب لا رہے ہیں آپ ۔اس نے خوش ہوتے ہوئے ایک ساتھ کئی سوال کیے

ہاں بس جلد ہی کچھ وقت انتظار کرو ۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا کیونکہ خوشی تو اسے بھی تھی لیکن وہ پھر بھی زیادہ ظاہر نہیں کر رہا تھا

اچھا بھائی میں ماما کو بتاتی ہوں بائے ۔اس نے جلدی سے کہتے کال کاٹ دی جبکہ اسکی جلدی بازی پے اسکی مسکراہٹ مزید گھری ہو گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسا بے وقوف بنایا تو نے اسے یار دیکھ تو کیسے پاگل ہو رہا ہے۔ زرش جو ابھی آئی تھی زارون کے ساتھ اور وہ چھوڑ کے گیا تھا اسے دیکھتے ہی صائمہ بولی

ہاں یار دیکھو تو لڑکوں کو بےوقوف بنانا کتنا آسان ہے اس دن مال میں غلطی سے اپنا پرس وہاں بھول آئی بقول اس کے اور اس میں لکھی میرے نمبر پے کال کی وہ لوٹانے کے لئے اور یہاں تک کے جاب بھی دی یار حد ہے کوئی اتنا پاگل کیسے ہو سکتا ہے بس ایک بار وہ مجھسے اظہار اظہار محبت کر دے نہ پھر میں فری سمجھ کیونکہ وہ یہ تو جانتا ہی نہیں کے یہ تو بس ایک شرط تھی اور ہاں چلو جلدی سے اب تم مجھے اپنا کریڈٹ کارڈ دے دو کیونکہ میں تقریباً جیت ہی چکی ہوں۔ زرش نے آرام سے صوفے پے بیٹھ کے تمسخرانہ انداز میں کہا اور پھر صائمہ سے شرط کی وصولی کا کہا جبکہ وہ جو اسکا فون واپس کرنے آیا تھا لڑکھڑا گیا یہ سب سن کے کیونکہ اس بار وہ سچ میں بےوقوف ثابت ہوا تھا کیونکہ وہ کچھ دن میں اس سے یہ بات کہنے کا ارادہ رکھتا تھا اس ڈیڑھ ماہ میں وہ اس سے محبت کرنے لگا تھا کیونکہ اس کے سامنے وہ بلکل مختلف تھی سادہ اور معصوم لیکن آج اسکی اصلیت سن کے اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یقین ہی نہیں ہو رہا تھا اور وہ جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا تھا

کیوں بھئی ابھی نہیں جب تک شرط پوری نہیں ہوتی تب تک نہیں ۔ابھی وہ بول ہی رہی تھی اس کے بابا آےباہر اور کہا

زرش بیٹا تمہیں آج ہی واپس جانا ہوگا کیونکہ تمہاری ماما کی طبعیت کافی خراب ہے اور تمہارے بابا نے تمہاری ٹکٹ بک کروا دی شام کی تیاری کر لو ۔اس بات کو سن کے اسکا منہ بن گیا

کیا ہے وہ ہہے تو ان کے پاس وہ انکا خیال رکھ رہی ہو گی ہنہ ۔وہ بڑبڑاتی اندر چل دی

????

آج وہ اور نور مال آئیں تھیں وہ اس کے بہت اسرار پے ہی ساتھ آئی تھی اور ابھی وہ لوگ شاپنگ کر ہی رہے تھے کہ اچانک بھگدڑ مچ گئی مال میں آگ لگنے کی وجہ سے وہ اور نور علیحدہ ہو گئیں وہ اسے ڈھونڈ رہی تھی پر وہ نہیں مل رہی اب آگ مزید زیادہ ہونے لگی تو وہ بھی جلدی جلدی باہر آئی کے شاید وہ باہر آ گئی ہو لیکن وہاں ببھی کافی دیر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بعد بھی وہ اسے نہ ملی ابھی وہ اور کچھ سوچتی کے ایک زور کا دھکا لگا اسے اور وہ نیچے پڑے پتھر پر اسکا سر لگا لوگ اب زیادہ نہیں تھے وہاں اور آنکھیں بند ہونے سے پہلےcاس نے اس نے ایک انجان شخص کا چہرہ دیکھا تھا

????

جب وہ ہوش میں آئی تو وش سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کہاں پھر آہستہ آہستہ اسے سمجھ آیا کہ وہ شاید ہوسپٹل ہے لیکن وہ یہاں کیوں تھی یہ بات اسے اب بھی سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ اچانک دروازہ کھولا اور ایک نرس اندر آئی اور اسے ہوش میں دیکھ کے خوش ہوئی

آپکو ہوش آ گیا ایک منٹ ۔یہ کہتی باہر بھاگی اور کچھ دیر بعد ایک ایک آدمی جو شاید ڈاکٹر تھا اندر آیا

بیٹا آپ ٹھیک ہو ۔انہوں نے اسکی پلس چیک کرتے پوچھا

جی جی می میں ٹھ ٹھیک ہوں لل لیکن مجھ مجھے ہوا کیا تھا ۔اس نے پوچھا

کے باہر گر کے بے ہوش ہوئیں تھیں تو میرا بیٹا k آپ مال آپکو یہاں لایا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مال ؟۔اس نے الجھ کے کہا لیکن وہ مال کب گئی تھی

جی اور آج آپکو 15 دنوں بعد ہوش آرہا ہے۔ایک بار پھر وہ الجھی 15 دن اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا اور اب اس کے اس کے سر میں درد کی ٹیسیں اٹھی اور وہ کراہی تو ڈاکٹر نے نرس سے پین کلر لانے کا کہا

????

وہاں سے آنے کے بعد وہ اپنے کمرے میں بند ہو گیا تھا یہی سوچ سوچ کے کہ وہ ایک لڑکی کے ہاتھوں بے وقوف بنا اسکی دماغ کی نسیں پھٹنے کے قریب تھیں وہ اس وقت غصے کی شدت سے پاگل ہو رہا تھا اس وقت گھر میں صرف اسکی موم تھی انہوں نے اس سے پوچھا تو اس نے کہا کے وہ آرام کرنا چاہتا ہے اس لئے اسے ڈسٹرب نہ کرے کوئی لیکن اب اسے کسی صورت آرام نہیں تھا آخر کار اس نے نیند کی دوا لی اور کچھ دیر اپنے دماغ کو آرام دینے کی غرض سے سو گیا

????

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہاج یہ تو بہت اچھی بات ہے میں آج ہی تمہارے بابا سے بات کروں گی وہ بھی خوش ہونگے کے حوریہ کسی اور گھر میں نہیں جائے گی ۔وہاج نے جب شادی کے بارے میں شہناز بیگم کو بتایا تو وہ خوش ہوئیں

جی ماما تھنک یو سو مچ ۔اس نے خوشی سے انہیں گلے لگایا

بیٹا میرے دل میں بھی یہی خواہش تھی لیکن میں بس تمہاری وجہ سے نہیں بولی مجھے آج بہت خوشی ہوئی تمہاری یہ بات سن کے ۔انہوں نے اس کی پیشانی پے بوسہ دیا

کیوں ماما میری وجہ سے کیوں

مجھے کیا پتا تھا کے تم مانو گے بس اسی لئے خیر اب میں بہت خوش ہوں

اچھا ماما اب مجھے جلدی سے اپنے ہاتھ کی کافی بنا دیں ۔اور وہ بھی کافی بنانے چل دیں

دوبارہ جب وہ اٹھی تو وہی نرس وہاں تھی اسے یاد آیا کے آخری بار ڈاکٹر نے اسے پین کلر دی تھی اور اس کے کچھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیر بعد ہی وہ نیند کی وادیوں میں کھو گئی تھی کچھ دیر بعد وہی ڈاکٹر دوبارہ اندر آیا تو اس نے پوچھا مم میں یہاں کک کیسے۔اسکی آواز میں لڑکھڑاہٹ واضح تھی

بیٹا مینے بتایا تو کہ میرا بیٹا آپکو یہاں لایا تھا۔انہوں نے کہا انھیں اس کے بارے میں پتا چل گیا تھا سر میں چھوٹ لگنے کی وجہ سے اسکی میموری لوس ہو چکی ہے اور انہوں نے سوچ لیا تھا کے ابھی وہ اسے کچھ نہیں بتائیں گے اور پھر بعد میں اس کے بارے میں پتا کریں گے

ہاں بیٹا تم اور وہاج شاپنگ پے گئے تھے پھر وہاں پے آگ لگنے کی وجہ سے گھما گھمی تھی اور آپ گر گئیں تھیں اور سر میں ایک خاص جگہ چھوٹ لگنے کی وجہ سے آپ کچھ ہوش میں نہیں آ سکیں تھیں ۔انہوں نے آرام سے اسے بتایا

بیٹا آپ جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ آپکی ماما گھر پے آپکا انتظار کر رہی ہیں کسی وجہ سے وہ ابھی یہاں سے گئیں ہیں اچھا ٹھیک ہے ۔یہ سن کے اور الجھن میں پڑ گئی

" ماما؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اسے گھر لے آے تھے اور شہناز بیگم کو انہوں نے پہلے سے ہی سب بتا دیا تھا

تو انہوں نے اسے یہی بتایا کہ وہ امان صاحب کے بڑے بھائی کامران کی بیٹی ہے لیکن بچپن میں ہی اسکے ماں باپ کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا لیکن وہ بچ گئی تھی اس لئے وہ لوگ اسے لے آے تھے اور اب اس کے لئے وہی اس کے ماں باپ تھے اور شہناز بیگم کو بھی ہمیشہ سے ایک بیٹی کی کمی محسوس ہوتی تھی اس لئے وہ بھی اس سے بہت پیار کرتی تھیں انہوں نے سوچا تو یہ تھا کے آہستہ آہستہ اسے سب بتا دیں گے لیکن پھر انکو یہ خدشہ تھا کہ اگر اسے سب یاد آ جائے گا تو وہ انھیں چھوڑ کے چلی جائے گی لیکن پھر بھی وہ چاھتے تھے کہ وہ ٹھیک ہو جائے

?????

اس دن نور اسے کافی دیر ڈھونڈتی رہی تھی لیکن وہ اسے نہیں ملی آخر تھک ہار کے وہ گھر گئی اور مریم بیگم کو سب بتایا تو پہلے تو انہوں نے اسے ڈانٹا لیکن پھر وہ خودپریشان ہوئیں اتنے عرصے میں وہ وں کے قریب ہو گئی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زارون کو جب اس بارے میں پتا چلا تو اسے بہت غصّہ آیا نفرت اپنی جگہ لیکن نفرت بھی کہاں تھی اسے۔ وہ پاگلوں کی طرح اسے ڈھونڈ رہا تھا ہر دن ہر وقت بے شک وہ اب اس سے بات نہیں کرتا تھا زیادہ یا اس پے توجہ زیادہ نہیں دیتا تھا لیکن اب وہ چاہتا تھا کہ وہ سب بھول جائے جو اس نے کیا اب جب وہ اس کے پاس ہے وہ دیکھ سن سکتا ہے محسوس کر سکتا ہے اور اسی لئے اس نے اپنے برتھ ڈے کا دن چنا تھا وہ دوبارہ اسے پورے حق سے اپنی زندگی میں لانا چاہتا تھا وہ اس سے سب کے سامنے قبول کرنا چاہتا تھا لیکن اب اب وہ اکیلا رہ گیا تھا اس نے اسے کھو دیا تھا وہ دور ہو گئی تھی اس سے وہ چاہتا تھا کہ وہ اسکی فیملی سے اس سب کی معافی مانگے اور سب کی رضا مندی سے وہ اسکی زندگی میں آے لیکن اب اب نہ وہ دیکھ سکتا تھا نہ سن سکتا تھا اور محسوس وہ اب بھی اپنے آس پاس ہوتی تھی لیکن ایک کمی تھی وہ تھک گیا تھا اب اسے ڈھونڈتے ہوئے لیکن اس دن جب اس نے اسے دیکھا تو اسے لگا اسے زندگی کی نوید سنا دی گئی تھی وہ سے چھپا لے کوئی اسے دیکھ نہ s چاہتا تھا اب وہ اسے دنیا سکے کوئی بھی نہیں لیکن اب اسے سب معلوم ہوا تھا اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے بارے میں ہوسپٹل سے کہ کیوں اس دن اسے دیکھ کے وہ کچھ بھی نہیں کی مطلب کے وہ اس کے پاس آتی اسے بتاتی لیکن وہ بلکل مختلف تھی اور اب اس نے سوچ لیا تھا کہ کیا کرنا ہے

�����

کے بعد سے اس نے اس سے کوئی بات k اس دن کرنے کی کوشش نہیں کی لیکن پھر وہ چاہتا تھا کہ وہ اسے سزا دے اسے پتا چلے کہ اس نے کس کے ساتھ دھوکہ کیا ہے اور یہی سوچتے وہ پاکستان گیا تھا کیونکہ اسے پتا چل گیا تھا کہ وہ واپس چلی گئی ہے

�����

اس عرصے میں فاطمہ بیگم کی طبعیت بہت خراب ہو گئی تھی وہ بس کشش کو دیکھنا چاہتیں تھیں مرتضیٰ صاحب نے اسے ڈھونڈ پنے کی کوشش کی لیکن انھیں اس کے بارے میں کچھ پتا نہیں چلا وہ بہت پریشان تھے اسی وجہ سے اب انکی طبعیت بھی خراب ہو رہی تھی اتنے عرصے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے انہوں نے اپنی پیاری بیٹی کو دیکھا تک نہیں تھا اب وہ بس یہ دعا کرتے تھے کے انھیں انکی بیٹی مل جائے

⍰⍰⍰⍰⍰

اس نے مریم بیگم کو سب بتایا اور انھیں اپنا رشتہ لے کے جانے کو کہا کیونکہ ویسے بھی وہ چاہتا تھا کہ اب وہ اسے پوری طرح اپنی زندگی میں لائے اور مریم بیگم سے جو خبر اسے ملی تھی اس سے اسکی دماغ کی رگیں تن گئیں کہ کشش کا رشتہ طے کر دیا ہے کیسے وہ اسکی کشش کو کسی اور کو دے سکتے ہیں اور اب اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ کیا کرے گا

⍰⍰⍰⍰⍰

آج وہاج اور کشش کی منگنی کی گئی تھی اور شادی پندرہ دن بعد کی رکھی گئی تھی وہ خوش تھی کافی خوش تھی کے اسکا ہمسفر اسے چاہتا ہے اسکی عزت کرتا ہے محبت کرتا ہے لیکن پھر بھی کہیں کچھ تھا جو وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی جو بھی تھا اس نے اسے پس پشت ڈالا اور انے والے کل کے بارے میں سوچنے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حوریہ کی شادی کو اب دس دن باقی تھے۔اور اس وقت وہ اپنے کمرے میں بیٹھی سوچ رہی تھی جب شہناز بیگم آئیں اور اسے بتایا کہ 3 دن بعد اسے شادی سے ہفتہ پہلے مایوں بیٹھایا جائے گا

اور انہوں نے اسکی پڑھائی کے بارے میں کہا تھا کہ وہ شادی بعد جاری رکھے گی کیونکہ آمان صاحب اسے ڈاکٹر بنانا چاھتے تھے اور وہ اب یونی تھرڈ یر میں تھی دو سال ابھی باقی تھے اس کے

حوریہ پھر سے سوچنے لگی کہ اس بے صحیح فیصلہ کیا نہ کہیں یہ نہ ہو کہ وہاج اس کے ساتھ خوش نہ رہے یا وہ اسے رکھ نہ سکے اور وہاج ،وہاج نے اسے کیسے پسند کر لیا یہی سب سوچتے سوچتے وہ بیٹھے ہو بیٹھے ہی نیند کی وادیوں میں کھو گئی

??????????

آج اسے مایوں بٹھا دیا گیا تھا ۔اور اب وہ اپنے آنے والی زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی

??????????

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ما یوں کے دن کے بعد سے اس کی وہاج سے بات
نہیں ہوئی تھی نہ ہی اس نے اسے دیکھا تھا۔اسے یہ سوچ
کے عجیب لگا کے لندن میں ہونے کے باوجود اسکی شادی
بلکل روایتی انداز میں ہو رہی تھی جیسے کے مایوں کے
بعد دولہا دلہن ایک دوسرے کو دیکھ نہیں سکتے خیر اسے
اس بات سے فرق نہیں پڑ رہا تھا لیکن پھر بھی کچھ تو تھا
جب سے اس نے وہاج کو ہاں کہا تھا تب سے وہ کچھ بے
چین سی تھی اور اسکی بے چینی ختم نہیں ہو رہی اور اسے
اسکی وجہ بھی سمجھ نہیں آ رہی تھی کل اسکی مہندی تھی
لیکن اسے خوشی سے زیادہ بے چینی ہو رہی تھی اس نے
سوچا کے شاید یہ شادی سے پہلے کی بے چینی تھی اور
آہستہ آہستہ بڑھ رہی تھی لیکن وہ اسے نظر انداز کرتی
آنکھیں موند گئی

??????????

اسے اسٹیج پے بٹھایا گیا تھا اور سب
سے پہلے شہناز بیگم نے اسے مہندی لگائی اور پھر امان
صاحب نے اس کے بعد عیشاء نے پھر باقی لوگوں نے اس
کے ساتھ ہی دوسری چیئر پے وہاج بیٹھا تھا لیکن نہ اس نے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی طرف دیکھا تھا نہ ہی اس سے کوئی بات کی تھی ایسے جیسے وہ وہاں تھی ہی نہی لیکن پھر بھی اس نے کوئی تاثر نہیں دیا

??????????

وہ سو رہی تھی جب عیشاء کی آواز اس کے
کانوں سے ٹکرائ

اٹھو حوریہ کیا ہے یار کوئی دکھے گا تو کیا سوچے گا کے دلہن صاحبہ ہی اب تک نیند میں ڈوبی ہیں تو کتنا جب لگتا یار اٹھ بھی جاؤ ۔عیشاء نے اسے ہلاتے ہوئے کہا ہاہ ہاں کیا مسلہ ہے کیوں کان پھاڑ رہی ہو اٹھ گئی ہوں میں ۔اور آخر کار عیشاء کی محنت رنگ لائی اور حوریہ اٹھی تو اسکی جان میں جان آئی جو کے اسے اٹھانے کے چکر میں ہلکان ہو ہو رہی تھی

اففففف شکر اللہ کا تم اٹھیں چلو اب جلدی سے فریش ہو جاؤ ٹائم دیکھو کیا ہوا ہے دس بج گئے ہیں جلدی اٹھو پھر پارلر بھی جانا اٹھو بھی اب ۔اس نے سکھ کا سانس لے کے کہا لیکن جب اسے اٹھتا نہ دیکھا تو تنگ آ کے بولی اور اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اٹھا دیا بازو پکڑ کے جبکہ اسکی اس حرکت پے وہ اسے خونخار نظروں سے دیکھنے لگی لیکن پھر آخر کار اٹھی اور واش روم کا رخ کیا

??????????

وہ اور عیشاء پارلر آئیں تھیں اور اب وہ بلکل تیار تھی ۔مہرون اور گولڈن رنگ کے لہنگے میں جس پے موتیوں اور سونے کی تار سے کام ہوا تھا بالوں کا سٹائل بنا کے ایک طرف کیا تھا اور خوبصورت میک اپ میں وہ غضب ڈھا رہی تھی

واہ حوریہ یو ارے لوکنگ گورجس ۔عیشاء نے اسے دیکھ کے کہا

کیا ارادہ ہے بیچارے وہاج بھائی کو قتل کرنے کا تو نہیں ۔اس نے شرارت سے کہا

شرم کرو عیشاء ۔حوریہ نے اسے گھور کے کہا

میں ؟میں کیوں کروں اور تم ایسے گھور کیوں رہی ہو کوئی دلہن ایسا کرتی ہے یار تھوڑا شرماو گھبراو تبھی تو مزہ آے گا نہ ۔اس نے گھری سوچ میں ڈوب کے کہا جکہ حوریہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ کہنے ہی والی تھی کہ ڈرائیور کے انے کے بارے میں
پڑا چلا تو وہ دونوں چل دیں ۔عیشاء نے اسکا لہنگا پکڑا ہوا
تھا اور کالی چادر اوڑاھی۔گاڑی کا سفر خاموشی سے کاٹا

??????????

حوریہ بنت کامران علی ولد حیدر کیا آپکو وہاج علی ولد
امان حیدر سے 50 لکھ حق مہر یہ نکاح قبول ہے؟مولوی
صاحب کی آواز اس کے کانوں میں گونجی تو جیسے کچھ
دھندھلا سا اسکی آنکھوں کے آگے لہرایا لیکن پھر اچانک
غائب ہوا اسے کچھ سمجھ نہیں آیا پھر اس نے امان صاحب
کی جانب دیکھا جو قریب ھی تھے تو انہوں نے اپنا ہاتھ اس
کے سر پے رکھا تو جیسے اسے تحفظ کا احساس ہوا

قبول ہے۔

حوریہ بنت کامران علی ولد حیدر کیا آپکو وہاج علی ولد
امان حیدر سے 50 لکھ حق مہر یہ نکاح قبول ہے؟

قبول ہے۔دوسری بار

حوریہ بنت کامران علی ولد حیدر کیا آپکو وہاج علی ولد
امان حیدر سے 50 لکھ حق مہر یہ نکاح قبول ہے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قبول ہے۔اور پھر تیسری اور آخری بار

اس کے بعد اس نے نکاح نامے پے لرزتے ہاتھوں سے سائن کیے اور پھر وہاج کو اس کے ساتھ لا کے بیٹھا دیا گیا اس نے چہرہ پے سہرا کیا تھا جس کی وجہ سے اسے کچھ عجیب تو لگا لیکن اس نے زیادہ دھیان نہیں دیا۔اور دور کھڑے کسی نے اپنی آنکھوں سے بہنے والا آنسوں بے دردی سے صاف کیا

کچھ ہی دیر میں رخصتی کی گئی اور اب اسے وہاج کے کمرے میں بیٹھا دیا گیا تھا شہناز بیگم ابھی باہر گئیں تھیں

کچھ دیر بعد دروازہ کھلنے کی آواز آئی تو اسے گھبراہٹ ہونے لگی۔وہاج آیا اس نے اس سے کوئی بات نہیں کی ۔پھر کپڑے چینج کر کے آیا

سمیٹو یہ سب مجھے نیند آ رہی ہے ---جلدییی۔اس نے روکھے سے لہجے میں کہا جبکہ وہ ہونکوں کی طرح اسے دیکھنے لگی کہ آج کے وہاج اور پہلے کے وہاج میں کتنا فرق ہے جو بھی ہو لیکن اس سے پہلے اس نے اس سے کبھی اس لہجے میں بات نہیں کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اٹھو بھی ابب۔اسے نہ ہلتے دیکھ وہ دوبارہ بولا تب وہ جلدی سے بیڈ سے اتری اور ڈریسنگ روم میں چلی گئی ۔

کچھ دیر بعد جب وہ واپس آئی تو کمرے کی لائٹ اوف تھی اور وہاج بیڈ پے لیٹا ہوا تھا شاید سو رہا تھا وہ اگے بڑھی تو اسے سائیڈ ٹیبل پے مخملی سی ڈبی دکھائی دی اس نے اسے کھولا تو اس میں ایک خوبصورت سی چین تھی تبھی ایک آنسو اس کے گال پے پھسلا ۔وہاج ایسا کیوں کر رہا تھا کہ اس نے یہ خود دینے کی زحمت بھی نہ کی ۔وہ اسے رکھ کے بیڈ پے بیٹھی جب اسے اسکی آواز آئی مطلب وہ نہیں سو رہا تھا

پلز صوفے پے سو جاؤ میں اپنا بیڈ شیئر نہیں کر سکتا۔اس نے سادہ میں لہجے میں کہا جبکہ حوریہ منجمد ہو گئی کہ کیا اب اسکی زندگی میں اسکی اتنی اہمیت بھی نہ رہی اس نے تو سنا تھا کہ نکاح میں بہت طاقت ہوتی ہے وہ پتھر کو بھی موم بنا دیتا ہے لیکن یہاں شاید الٹا ہوا وہ جو موم تھا اب پتھر بن گیا۔اس نے کانپتے ہاتھوں سے تکیہ اٹھایا اور صوفے پے آ گئی۔آنسو قطار در قطار بہہ رہے تھے اور یونہی نیند کی دیوی اس پے مہربان ہو گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

??????????

زارون بے چینی سے اپنے کمرے میں ٹہل رہا تھا۔وہ کچھ دیر پہلے ھی گھر آیا تھا اسے آج یہ معلوم ہوا تھا کہ کشش اور زرش دو ٹوئنز تھیں۔اور اسے سب سمجھ بھی آ گیا تھا اسی نے اسے یہ خبر بھی دی تھی جس نے پہلے بتایا تھا اور اسے اب خود پے بہت غصہ آ رہا تھا کہ اس نے بے گناہ کے ساتھ ایسا کیا کیونکہ اسے ہمیشہ سے ھی اس کشش اور اس کشش میں فرق لگتا تھا لیکن وہ کسی نتیجے پے نہیں پوھنچ پا رہا تھا۔۔اس نے اسے اسکے گھر والوں سے دور کیا تب ھی کچھ سوچتے اس نے پاکستان کی ٹکٹ بک کروائی۔اب وہ کشش کے گھر والوں سے معافی مانگنا چاہتا تھا لیکن کیا وہ اسے معاف کریں گے ؟

??????????

صبح ہو چکی تھی اور وہاج نے ساری رات آنکھوں میں کاٹی تھی اب بھی وہ کافی دیر سے غیر مرئ نقطے کو دیکھ رہا تھا پھر اسے حوریہ کا خیال آیا تو صوفے کی جانب دیکھا جہاں وہ بلکل کنارے پے سوئی تھی ایک بازو اسکا نیچے لٹک رہا تھا اسے دیکھ کے اسے اپنے رات کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روییے کے بارے میں یاد آیا۔اس نے خود بہت کچھ سوچا تھا کہ وہ اسے ہر خوشی دے گا لیکن اب

وہ اٹھ کے اس کے پاس گیا اس کے چہرے پے آنسوؤں کے مٹے مٹے نشان تھے۔اسے خود پے غصّہ آنے

لگا لیکن اس نے خود پے قابو پایا

حوریہ حوریہ حوریہ ۔اس نے پہلے آہستہ آہستہ اور پھر اونچی آواز میں اسے پوکارہ لیکن جب وہ ٹس سے مس نہ ہوئی تو اسکی اتنی گھری نیند دیکھ کے اسکے ہونٹوں پے مسکراہٹ چھاۓ کیونکہ اسنے اتنی گہری نیند کسی کی نہیں دیکھی تھی

پھر اس نے اسے اٹھانے کے لئے بیڈ کے سائیڈ ٹیبل گلاس اٹھا کے زور سے زمین پے پھینکا

اور کشش جو بہت گہری نیند میں تھی اسے لگا جیسے کوئی چیز پہاڑ سے گری ہو ۔تو اس نے آہستہ آہستہ نیند سے بوجھل آنکھیں کھولیں جب اسے سارا ماجرا سمجھ آیا تو وہ جلدی سے اٹھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کل سے تم 6:30 بجے اٹھو گی ناشتہ بناؤ گی میرے لئے ۔وہ یہ کہتا الماری کی جانب بڑھا

اور ہاں میرے کپڑے بھی تم ھی نکالو گی ۔اس نے اسکی ہونک بنی شکل دیکھ کے کہا

جی ؟۔اس نے بے یقینی سے کہا

جی ہاں ۔وہ یہ کہتا واش روم کی جانب بڑھ گیا ۔جبکہ حوریہ فق چہرہ لئے وہاں ھی دیکھ رہی تھی جہاں سے وہ گیا تھا کیونکہ اسے کچھ بھی نہیں آتا تھا کچن میں وہ کبھی نہیں گئی تھی اور صبح جلدی خود اٹھنا یہ تو نہ ممکن بات تھی۔ایک بار پھراسکی آنکھوں میں آنسو آ گئے آج اسکا ولیمہ تھا اور اسکا شوہر اسے اپنے کاموں کی لسٹ تھما رہا تھا ابھی وہ کھڑی تھی کہ دروازہ نوک ہوا اور عیشاء کی آواز

حور دروازہ کھولو جلدی ۔اسکی بد حواس سی آواز آئی تو اس نے جلدی سے دروازہ کھولا

ہاں کیا ہوا سب ٹھیک ہے ۔اس نے اسے دیکھ کے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حوریہ وہاج بھائی کہاں ہیں جلدی چلو نیچے آمان انکل کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے ۔وہ اسے جلدی سے کہتی نیچے نیچے واپس گئی

کیا ؟بابا کو ۔وہ بھی تیزی سے نیچے کو بھاگی تب ھی وہاج نے اسے بھاگتے دیکھا تو وہ بھی جلدی سے نیچے گیا

وہ جب کمرے میں پوھنچی تو شہناز بیگم آمان صاحب کے پاس بیٹھی رو رہی تھیں

ماما ماما کیا ہوا بابا کو ۔وہ جلدی سے ان کے پاس پوھنچی

بابا بابا اٹھیں کیا ہوا آپکو بابا ۔وہ انہیں جھنجھوڑتی بولی

حوریہ پتا نہیں کیا ہوا انہوں نے مجھے کہا کہ انھیں پانی پینا ہے تو میں پانی لینے گئی تھی جب واپس آئی تو وہ دل پے ہاتھ رکھے کراہ رہے تھے ۔شہناز بیگم نے ہچکیوں سمیت کہا ۔تب ھی وہاج وہاں پوھنچا

باباااا

وہاج جلدی سے ان کے پاس پوھنچا ۔اور انھیں سہارا دے کے اٹھایا اور باہر تک لایا۔گاڑی میں بیٹھا کے وہ بغیر کسی کی سنے ہوسپٹل روانہ ہو گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ کرے سب ٹھیک ہو۔ شہناز بیگم نے روتے ہوئے کہا

انشاءاللہ ماما سب ٹھیک ہوگا آپ فکر مت کریں ۔حوریہ نے انھیں تسلی دیتے کہا جبکہ وہ خود پریشان تھی کہ اچانک یہ سب کیا ہو گیا کل تک تو وہ بلکل ٹھیک تھے پھر اب۔جبکہ عیشاء اس سب کے دوران خاموش تھی

??????????

ڈاکٹر نے وہاج کو بتایا کے انھیں ہارٹ اٹیک ہوا ہے انہوں نے انکا مکمل چیک اپ کیا اور کچھ دوائیاں بھی لکھ کے دیں ۔انھیں ہوش آ گیا تھا اور وہ ان سے ملنے گیا تو وہ آنکھیں موندے لیٹے تھے اسکی آہٹ سن کے انہوں نے اپنی آنکھیں کھولیں

بابا۔کیا ہو گیا اچانک آپکو ۔اس نے بھرای آواز میں انکا ہاتھ تھام کے پوچھا جبکہ وہ ہلکا سا مسکراے

کچھ نہیں بیٹا اس عمر میں تو یہ سب ہونا ھی ہے ۔انہوں نے آرام سے کہا

کیا بابا ابھی عمر ھی کیا ہے آپکی ؟وہ پھیکا سا مسکرایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا بابا آپ ریسٹ کریں میں ماما کو بتاتا ہوں سب ٹھیک ہے اپنے بہت پریشان کیا ہے انھیں آج وے کسی چیز کی ضرورت ہو تو میں یہیں ہوں بس ابھی آیا ۔ان نے آرام سے کہہ کے انکا ہاتھ چوڑا اور باہر کی جانب چل دئے جبکہ وہ پیچھے اسکی فکر مندی پے مسکرا دئے

??????????

اللہ کا شکر ہے آمان ٹھیک ہیں میں تو بہت پریشان ہو گئی تھی بیٹا ۔انہوں نے حوریہ کی جانب دیکھ کے کہا ۔وہاج نے ابھی انھیں فون کر کے بتایا تھا کہ بابا ٹھیک ہیں اور کچھ دیر تک گھر آ جایں گے یو انکی پریشانی کچھ کم ہوئی تھی

جی انٹی انکل اتنی جلدی تھوڑی آپکو چھوڑنے والے ہیں ہے نہ حوری ۔عیشاء شرارت سے کہا جبکہ حوریہ نے اسے گھوری سے نوازا کہ یہاں اتنی پریشانی ہے اور اسے یہ سب سوجھ رہا ہے اور شہناز بیگم بس ہلکا سا مسکرا دیں ۔اور پھر شکرانے کے نفل ادا کرنے چل دیں

????????

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زاروں پاکستان پوھنچ چکا تھا اور اس وقت مرتضیٰ صاحب کے گھر کے باہر کھڑا تھا اس میں ہمت ھی نہیں ہو رہی تھی کہ وہ اندر جائے انکا سامنا کیسے کرے جنہیں اس نے اتنی تقلیف دی ۔آخر کار بہت جمع کر کے اس نے بیل بجائی تو کچھ دیر بعد حمزہ نے دروازہ کھولا تو اسے دیکھ کے غصّے سے اسکی جانب لپکا اور اسکا گریبان پکڑ کے بولا

گھٹیا انسان کشش کہاں ہے بتاؤ ۔اس نے اسے ایک مکا دے مارا جب وہ اس سے کالر چھڑا کے بولا

دیکھو حمزہ ایک بار میری بات سن لو میں تمہیں سب بتاتا ہوں مجھے بس غلط فہمی ----

غلط فہمی تمہیں ہماری زندگی برباد کر دی اور تم کہہ رہے ہو غلط فہمی ۔وہ پھر سے اس پے جھپٹا ۔اور اب آوازیں سن کے علینا اور مرتضیٰ صاحب بھی باہر آ گئے اور وہاں کا منظر دیکھ کے حیران ہوئے

حمزہ یہ کیا کر رہے ہو چھوڑو اسے ۔انہوں نے اسے چھڑانا چاہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Galat Fahmiya | By Hoorain (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں بابا آپ جانتے ہیں یہ وہی کمینہ ہے جو کشش کو لے گیا تھا

مرتضیٰ صاحب ایک بار میری بات سن لیں میں یہاں سے چلا جاؤں گا پھر

میں کشش کے بارے میں اپسے بات کرنا چاہتا ہوں ۔جبکہ کشش کا نام سن کے انہوں نے اسے اجازت دی۔تو وہ انہیں سب بتانے لگا کے زرش نے کیا کیا پھر اسے غلط فہمی ہوئی جس کی وجہ سے وہ کشش کو تکلیف دے گیا اور پھر کشش کا غایب ہونا ب اسکی میموری لوس وغیرہ سب کچھ اس نے انھیں بتایا جبکہ وہ سب اسکی باتیں سن کے ساکت ہو گئے کہ انکی کشش نے کتنی مشکلات برداشت کیں تم گھٹیا نیچ انسان بنا پوری بات جانے اتنا سب کر لیا اور اب جب تمہیں پتا لگا تو تم اب شرمندا ہو ۔حمزہ غصے سے کہا

سونو لڑکے ہم سے کوئی امید مت رکھنا ہمیں بس کشش واپس لا دو و ہم ہم سوچ سکتے ہیں

نہیں بابا ایسا نہیں کریں گے کبھی معاف کریں گے اسے جس کی وجہ سے کشش ہم سے دور ہوئی اور ماما بھی ۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ماما ؟وہ کچھ حیران ہوا

کیا مطلب ۔اس نے نہ سمجھی سے اسکی جانب دیکھا

مطلب یہ کہ تمہاری وجہ سے ہمنے اپنی ماما کو کھو دیا تمہاری وجہ سے وہ ہمیں چھوڑ کے چلی گئیں تمہاری وجہ سے وہ ایک بار اپنی بیٹی کو دیکھ نہیں سکیں ۔حمزہ نے بھرای آواز میں کہا اور رخ موڑ لیا ۔

اسکی وجہ وہ اتنا گنہگار ہو گیا اب وہ کیسے معافی ان سب سے کیا اب کشش اسے معاف کرے گی کیا اب وہ مافی کا حق دار ہے ۔نہیں اب کششاسے معاف نہیں کرے گی کسی صورت ۔وہ بت بنا کھڑا تھا ۔جبکہ مرتضیٰ صاحب بیٹھے تھے اور علینا بھی ان کے چپ کھڑی تھی ۔اور اب وہ بنا اور کچھ کہے باہر کی جانب چل دیا

آمان صاحب گھر آ چکے تھے اور اب انکی طبعیت بھی ٹھیک تھی کافی ڈاکٹر کے حساب سے انھیں نارمل اٹیک ہوا تھا اور یہ انکا دوسرا اٹیک تھا جبکہ تیسری بار انکے لیے خطرہ ہو سکتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حور انکے پاس تھی جبکہ وہاج کچھ دیر پہلے ھی باہر گیا تھا اور شہناز بیگم ان کے لئے سوپ بنا رہیں تھیں

??????????

زارون وہاں سے سیدھا اپنے گھر آیا تھا اسکا ضمیر اسے ملامت کر رہا تھا کہ یہ اس نے کیا کیا اس کی وجہ سے ایسا ہوا نہ وہ ایسا کرتا نہ ایسا ہوتا اسکے دماغ کی رگیں پھٹنے کے قریب تھیں اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اب وہ کیا کرے لیکن اب اس نے سوچا تھا کہ پہلے کشش کی میموری واپس لائی جائے اگر وہ اسے معاف کر دے گی تو وہ مرتضیٰ صاحب سے بھی معافی مانگ لے گا ابھی وہ سوچ ھی رہا تھا کہ اسکا موبائل بجا اسکا اٹھانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا لیکن نمبر دیکھ کے اس نے اٹھا لیا

زارون مجھے سمجھ نہیں آ رہا کیا کروں میں مجھے نہیں ٹھیک لگ رہا ایسا کرنا میں اسے خود سے بد گمان نہیں کر پا رہا مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا کیا کرنا ہے بتاؤ مجھے ۔اسے بے بس سی آواز آئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا؟تمہیں ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں ایسا نہیں چاہتا بلکل بھی تمہارے ایسا کرنے سے اسکا دل دُکھا رہے ھی تم

جانتا ہوں میں یہ

تو بس تم ایسا کچھ نہیں کر رہے اب

لیکن

لیکن ویکن کچھ نہیں بس ۔۔میں تمہیں بعد میں کال کرتا ہوں ۔یہ کہتے اس نے کال کاٹ دی جبکہ دوسری طرف پریشانی چھا گئی

??????????

حوریہ سونے کی تیاری کر رہی تھی جب وہاج کمرے میں آیا

وہ تم بیڈ پے سو سکتی ہو کل مجھے پریشانی تھی کوئی اس وجہ سے ۔۔۔خیر ۔۔۔آئی ایم سوری ۔وہاج نے شرمندہ لہجے میں کہا جبکہ وہ حیران کے ساتھ ساتھ خوش بھی تھی کہ جیسا وہ سوچ رہی تھی ویسا نہیں تھا وہاج پریشان تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں کوئی بات نہیں میں سمجھ سکتی ہوں ۔اس نے آرام سے کہا

نہیں حوریہ تم نہیں سمجھ سکتی ۔وہاج نے دل میں سوچا

ہمم رات بہت ہو گئی ہے تھک گئی ہو گی تم سو جاؤ کل کافی کام ہیں ۔وہاج نے اسے کہا ۔کیونکہ انکا ولیمہ ایک دن بعد رکھا گیا تھا تو اب کل انکا ولیمہ تھا

حوریہ جھجھکتے ہوئے بیڈ پے آئی اور سونے کی کوشش کرنے لگی تب ھی اسے وہاج کی آواز آئی

حوریہ مجھے کبھی غلط مت سمجھنا میں جو بھی کروں گا تمہاری بھلائی کے لئے کروں گا تمہیں یقین ہے نہ مجھ پے ؟۔اس نے آس سے اسکی جانب دیکھ کے کہا

جی مجھے یقین ہے آپ کبھی میرے لئے کچھ غلط نہیں کریں گے ۔حوریہ نے بھی اسکی جانب دیکھ کے کہا تو وہ مسکرا دیا

شکریہ حور مجھ پے بھروسہ کرنے کے لئے ۔اس نے اسکا ہاتھ تھام کے کہا

ہمم.وہ بس اتنا ھی کہہ سکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا چلو اب سو جاو مجھے بھی نیند آرھی ھے گڈ نائٹ.اس نے اسکا ھاتھ چھوڑ کے کروٹ لیتے کہا تو وہ بھی گڈ نائٹ کہتے آنکھیں موند گئی

?????????

آج حوریہ اور وہاج کا ولیمہ تھا ۔حوریہ اور عیشاء پارلر جا چکی تھیں سارا انتظام ہو چکا تھا آمان صاحب نے لاکھ کوششوں کے با وجود شرکت کی تھی

وہاج اسٹیج پے آ چکا تھا اور اب حوریہ کا انتظار تھا ۔

اور اب حوریہ بھی آ چکی تھی اس کے ساتھ دائیں جانب شہناز بیگم اور بائیں جانب عیشاء تھی اور وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اسٹیج کی طرف آ رہی تھی اور وہاج کے دل کی دھڑکن بڑھا رہی تھی

آج اس نے پنک کلر کا لہنگا جس پے نفیس سا کام ہوا تھا زیب تن کیا تھا بالوں کا جوڑا بنایا گیا تھا جس میں سے کچھ لٹیں نکالی گئیں تھی جو اس کے گلے میں جھول رہی تھیں ساتھ ھی بیوٹیشن کے عمدہ میک اپ میں وہ غضب ڈھا رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

??????????

وہ کل رات ھی لندن واپس آیا تھا ۔اور اس وقت وہ آئینے کے سامنے کھڑا اپنے بال بنا رہا تھا ایک آخری نظر اس نے خود پے ڈالی اور باہر کی رہ لی

کچھ ھی دیر میں وہ اپنی منزل پے پوھنچ چکا تھا وہ گاڑی سے اترا اور اندر کی جانب بڑھا ۔اندر جا کے سامنے ھی اسے غضب ڈھاتی دشمن جاں نظر آئی ۔پھر وہ اسکی جانب چل پڑا

زارون کو آتا دیکھ کے وہاج بھی اس سے ملنے کے لئے کھڑا ہو گیا ۔زارون نے اسے گلے لگا کے مبارک باد دی پھر حوریہ کو بھی دی اور وہاج نے اسکا تعارف کروایا

حوریہ یہ میرا دوست ہے زارون علی ہے ۔اس نے آہستہ سے حوریہ کو بتایا تو وہ ہلکا سا سر ہلا گئی

وہاج کے ایسے دوست ہیں کتنا عجیب انسان ہے یہ اس دن بھی کیسے گھور رہا تھا ۔حوریہ نے دل میں سوچا

وہاج کین آئی ٹاک ٹو یو فائیو منٹس ۔زارون نے وہاج سے کہا ۔تو وہ اٹھنے لگا جب شہناز بیگم بولیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا کر رہے ہو وہاج بیٹھے رہو چپ کر کے ۔شہناز بیگم نے آنکھیں دکھاتے کہا

اہ ماما کچھ نہیں ہوتا بس پانچ منٹس بائے دا وے میٹ مائے فرینڈ زارون علی ۔وہاج نے اسکی طرف اشارہ کر کے کہا

السلام علیکم انٹی۔اس نے انھیں آرام سے سلام کیا

وعلیکم اسلام بیٹا ۔انہوں نے بھی پیار سے جواب دیا

اچھا بیٹا میں ابھی ۔وہ کسی کام کو یاد کرتے وہاں سے چل دیں

ہاں بولو کیا بات ہے ۔زارون اور وہاج قدرے سائیڈ پے آ گئے

وہاج میں کشش سے معافی مانگنا چاہتا ہوں لیکن ۔۔۔لیکن ایسے کیسے جب اسے کچھ یاد ھی نہ ہو پلیز میری مدد کرو اتنی مدد تم نے کی ہے میری مجھ پے یقین کیا پلیز مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا ۔زارون نے بے بسی سے کہا

دیکھو زارون میں کیا کر سکتا ہوں مجھے خود کچھ سمجھ نہیں آ رہا کیسے اسکی میموری واپس لا سکتے ہیں ۔وہاج نے کہا لیکن یہ وہ ھی جانتا تھا وہ یہ سب کیسے کر رہا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اپنی محبت کو خود ھی خود سے دور کر رہا ہے لیکن وہ خود غرض نہیں تھا

میرے خیال سے مجھے ڈاکٹر سے بات کرنی چاہیے میں تمہیں کل بتاؤں گا ابھی مجھے جانا ہے بائے ۔وہ یہ کہتا چل دیا اور ایک آخری نظر حوریہ پے ڈال کے باہر نکل گیا اصل میں تو وہ کشش کو دیکھنے ھی آیا تھا اسے اس دن کا انتظار تھا جب کشش دوبارہ اس کے پاس اور اب وہ اسے کوئی تکلیف نہیں دے اسے ہر خوشی دے گا ہر دکھ ہر غم کو اس سے دور کر دے گا ۔دو مہینے جب وہ اس کے پاس تھی تو وہ اس سے سدھے منہ بات نہیں کرتا تھا اور اب وہ چاہتا تھا کہ اس سے بات کرے تو ایسا ممکن نہیں تھا اسکی نظروں میں اپنے نا پسندیدگی دیکھی تھی اس نے اور یہ دیکھ کے اسکا دل کٹ گا تھا لیکن اب اسے عقل مندی سے کام لینا تھا

وہ جلدی سے اپنے گھر پوھنچا اور جا کے اپنے کمرے میں بند ہو گیا

??????????

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ولیمے کے بعد اب وہ لوگ گھر واپس جا رہے تھے وہاج حوریہ اور عیشاء ایک ساتھ تھے جبکہ آمان صاحب اور شہناز بیگم ساتھ عیشاء کی ماما تھیں ج کہ اس کے بابا آج نہیں آے تھے

وہاج اور حوریہ کی گاڑی اگے جبکہ آمان صاحب کی پیچھے تھی -

وہاج اس وقت بھی حوریہ کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ اس سے دور ہوئی تو ؟۔ابھی وہ سوچ ھی رہا تھا u اگر وہ سامنے سے ایک ٹرک آیا ڈرائیور شاید کنٹرول نہیں کر پایا اور ادھر وہاج ایک دم اپنی سوچوں سے واپس نکلا کہ

وہاج یہ یہ کیا ۔حوریہ بولی جبکہ عیشاء کا چہرہ سفید اور گیا

وہااااج ۔ار زور دار آواز کے ساتھ ٹرک اور انکی گاڑی کا تصادم ہوا اور گاڑی زور سے پاس کی عمارت سے جا ٹکرای

تب ھی پیچھے سے آمان صاحب اور شہناز بیگم جلدی سے انکی جانب آے ٹرک والا روکا نہیں تھا بلکہ جا چکا تھا .گاڑی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بری طرح کریش ہو چکی تھی اور شیشے بھی ٹوٹ چکے تھے

وہاج وہاج حوریہ عیشاء ۔شہناز بیگم سب کو بلا رہیں تھیں ۔وہاج نے جان کے خود ڈرائیو کرنے کا کہا تھا جبکہ شہناز بیگم نے اسے کافی منع کیا تھا

آمان صاحب نے ایمبولینس کو کال کی کیونکہ اپنی گاڑی ممیں وہ تینوں کو نہیں لے جا سکتے تھے

ایمبولینس آ گئی اور ان تینوں کو ہوسپٹل لے جایا گیا

□□□□□□□□

وہ اور کشش بہت خوبصورت جگہ پے تھے ہر طرف ہریالی تھی ۔وہ جانتا تھا کشش کو یہ سب پسند ہے لیکن

دیکھتے ھی دیکھتے کشش اس سے دور جانے لگی اور اس کے پاؤں جیسے جم گئے وہ ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھا سکا وہ بلکل منجمد ہو گیا

نہیں زارون آپ اگے مت آئیں ۔اس نے ہاتھ کھڑا کر کے اسے مزید روکا اور دیکھتے دیکھتے ھی وہ غائب ہو گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کشش ۔۔وہ اچانک اٹھ بیٹھا اور لمبے لمبے سانس لینے لگا اور o اور پھر سائیڈ ٹیبل سے گلاس میں پانی ڈال کے پیا خود کو کچھ پرسکون کرنا چاہا لیکن بے چینی بڑھتی ھی جا رہی تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا آخر اسکی وجہ کیا وہ اٹھا اور کمرے میں چکر کاٹنے لگا لیکن بے چینی بڑھتی جا رہی تھی پھر وہ بالکونی میں آیا اور اس کے باد اس نے کسی احساس کے تحت کمرے میں آ کے وہاج کا نمبر ڈائل کیا

The number you have dialed is currently powered off please try later

اسکا نمبر بند جا رہا تھا ۔اسے مزید پریشانی نے گھیرا ۔وہ جانتا تھا یہ صحیح نہیں ہے لیکن اسے اس وقت کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ جلدی سے گاڑی کی چابیاں اور والٹ اٹھاتے باہر نکلا

□□□□□□□□

سے انکا علاج s انھیں ہوسپٹل ایڈمٹ کر دیا گیا تھا ۔کافی دیر نے بتایا تھا کہ عیشاء کی کنڈیشن n چل رہا تھا ۔اور ڈاکٹر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ بہتر ہے جبکہ وہاج کی سب سے زیادہ کرٹیکل ہے اور حوریہ بھی کچھ بہتر ہے لیکن زیادہ نہیں

ڈاکٹرباہر نکلا تو آمان صاحب نے ان سے پوچھا

ڈاکٹر صاحب کیسے ہیں میرے بچے ٹھیک تو ہیں نہ

جی آپکی بیٹیاں ٹھیک ہیں انھیں کچھ دیرمیں ہوش آ جائے گا جبکہ

جبکہ کیا ڈاکٹر صاحب بتائیں جبکہ کیا ۔اب کی بار شہناز بیگم بولیں

جبکہ آپکے بیٹے کے بارے ابھی ہم کچھ نہیں کہہ سکتے انکا برین کافی ڈیمج ہوا ہے اگر انھیں اگلے 24 گھنٹوں میں ہوش آ جاتا تو ٹھیک ورنہ وہ کومہ مینجا سکتے ہیں یا پھر۔ ڈاکٹر اپنی بات ادھوری چھوڑ کے انکا کاندھا تھپتھپا کے چلے گئے جبکہ شہناز بیگم اور آمان صاحب ڈھے سے گئے

□□□□□□□□

وہ بہت تیز ڈرائیو کر رہا تھا اسکا کافی بار ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے بچا جب وہ وہاج کے گھر پوھنچا تو واچ مین نے اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بتایا کے گھر میں کوئی نہیں وہاج صاحب کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے اور وہ ہوسپٹل ہیں اسے یہ سب آمان صاحب نے بتایا تھا

وہ ہوسپٹل پوھنچ چکا تھا جلدی سے گاڑی سے اتر کے وہ اندر گیا اور ریسیپشن سی ان کے بارے میں پوچھا اور جلدی سی اس طرف گیا

السلام علیکم انکل میں وہاج کا دوست میں اس سے ضروری کام سے ملنے گھر گیا تھا تو مجھے پتا چلا کیسےہیں سب ؟اس نے جلدی جلدی ان سے پوچھا

واعلیکم اسلام بیٹا ڈاکٹر نے کہا ہے کہ وہاج کو 24 گھنٹے میں ہوش نہ آیا تو وہ کومہ میں چلا جائے گا ۔انہوں نے رندھی ہوئی آواز میں جبکہ شہناز بیگم خاموش رہیں

اور اور باقی سب وہ ٹھیک ہیں ۔

ہاں ہاں ٹھیک ہیں حوریہ اور عیشاء کو کچھ دیرمیں ہوش آ جائے گا۔یہ سن کے وہ کچھ پر سکون ہوا لیکن وہ وہاج کے لئے بھی پریشان تھا ۔اور انھیں کچھ عجیب تو لگا لیکن وہ نظر انداز کر گئے تب ھی نرس بھاگتی ہوئی باہر تو زارون

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آمان صاحب اور شہناز بیگم جلدی اس کے پاس جا کے اسے روک کے پوچھا

کیا کیا ہوا سسٹر سب ٹھیک ہے۔زارون نے پوچھا

مریض کی حالت کافی خراب ہو گئی ہے میں ڈاکٹر کو بولاتی ہوں ۔یہ کہتے وہ جلدی سے چلی گئی جبکہ باقی سب پیچھے ساکت ہو گئے

□□□□□□□□

ساتھ سال بعد

اذان اذان رک جاؤ بیٹا چھوٹ لگ جائے گی ۔وہ اسے پکڑنے اسکی طرف بھاگی

کیا ہو گیا بیگم کیوں اس کے پیچھے پڑی ہو کچھ نہیں ہوتا ۔وہ جو باہر جا رہا تھا اسکی طرف آ کے بولا

کیسے نہیں ہوتا ابھی یہ اتنا بڑا نہیں ہے اور آپکو تو بس اپنا صاحب زادہ ہی نظر آتا ہے ۔وہ اسے گھور کے بولی

ایسا تو نہیں بیگم ہمیں تو آپ بھی نظر آتیں ہیں ۔وہ اس کے قریب ہوتے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میرا مطلب آپ اسکی زیادہ طرف داری مت کیا کریں بگاڑ رہے ہیں آپ اسے ۔وہ منہ پھولا کے بولی

ارے نہیں بگڑتا وہ ۔۔اذان بیٹا ادھر اؤ ۔وہ اس کے پھولے منہ کو دیکھا اذان کو بولانے لگا جو اس کے بولنے پے جلدی ہی حاضر ہو گیا ۔یہ دیکھ کے اسکی ماما کا منہ کھل گیا جبکہ وہ وہ اس کے کھولے منہ کو دیکھتا بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ روک نے لگا

بیٹا ماما کو تنگ مت کیا کرو انکی بات مانا کرو ۔وہ نیچے بیٹھتا اذان سے بولا

پڑ بابا ماما دندی ۔وہ بھی اپنی ماں کی طرح منہ پھولا کے بولا

ارے نہیں بیٹا ماما آپ سے بہت پیار کرتی ہیں ایسے نہیں کہتے اچھے بچے ہو نہ آپ ۔اس نے اسے سمجھایا تو وہ زور زور سے اثبات میں سر ہلانے لگا تو وہ مسکرا دیا

چلو اب اندر جاؤ اپنا ہوم ورک کرو ۔اس نے اسے کہا تو وہ اندر کی جانب بھاگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر وہ اپنی بیوی کی جانب مڑا جو اسے پیار بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی اسے پتا تھا وہ اذان سے بہت پیار کرتا ہے اور اذان بھی اسکی سب سے زیادہ مانتا تھا لیکن کبھی کبھی وہ تنگ آ جاتی تھی ان باپ بیٹے سے

ایسے نہ دیکھو بیگم دل بے ایمان ہو رہا ہے ۔وہ اسے شوخ نظروں سے دیکھتا شرارت سے بولا تو وہ چھیپ گئی

شرم کریں ایک بیٹے کے باپ بن گئے ہیں لیکن یہ چھچھوری حرکتیں نہیں ختم ہوتی آپ کی ۔وہ اپنی چھنپ مٹانے کو اسے گھور کے بولی

ارے اپنی ہی بیوی سے شرم کیسی ویسے میں سوچ رہا ہوں اذان کا کوئی بہن یا بھائی ہونا چاہیے ۔۔۔نہیں ؟۔وہ سنجیدگی سے دیکھ کے بولا لیکن آنکھوں میں شرارت واضح تھی

اذان چلو مجھے اپنا کو کا ٹیسٹ دکھاؤ ۔اسکی بات سن کے وہ تیزی سے اندر کی جانب بھاگی جبکہ اسکا قہقہہ بے ساختہ تھا جس کا اس نے دور تک اسکا پیچھا کیا

وہ لوگ اس وقت ایئر پورٹ سے نکل کے گاڑی می طرف جا رہے تھے اور سامنے ہی انھیں وہ نظر آ گیا ۔وہ اسکی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

طرف بڑھے اس کے ساتھ اسکی بیوی اور 4 ماہ کی بیٹی ہانیہ تھی جو کہ اس وقت محو خواب تھی

تم اکیلے اور کوئی نہیں آیا ۔اس نے اس کے پاس پوھنچ کے پوچھا

نہیں وہ تم لوگوں کے اچانک آنے کی وجہ تیاریوں میں لگی ہوئی ہے اور اذان اسکول تھا جب میں نکلا اس لئے وہ بھی نہیں آیا اور کل تک تو تم لوگوں کا کوئی پلان نہیں تھا پھر اچانک ۔اس نے اس کے گلے لگ کے کہا

ہاں بس تمہاری چہیتی کا پلان تھا اچانک آنے کا ۔اس نے اپنی بیوی کی طرف دیکھ کا کہا تو اس نےاسے گھورا

اوہ سمجھ جانا چاہیے ایسی اس کی ہی سوچ ہو سکتی ہے ۔اس نے اسکے سر پے ہلکی سی چپت لگاتے کہا

اچھا چلو اب آجاؤ جلدی بیگم صاحبہ گھر انتظار کر رہی ہونگی ۔وہ گاڑی کی جانب جاتے بولا تو وہ بھی چل دئے ۔اس نے انکا سامان رکھا اور ڈرائیونگ سیٹ پے آ کے بیٹھا

اور ایسے ہی ہلکی پھلکی باتوں میں وہ لوگ گھر پوھنچے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ لاؤنج میں بیٹھی ان سب کا انتظار کر رہی تھی جبکہ اذان کارٹون دیکھنے میں مگن تھا

بھابھی ۔وہ جلدی سے اسکی جانب بڑھی اور گلے لگی ہانیہ کو اب اس کے شوہر نے پکڑ ہوا تھا

وہ اسے دیکھ کے بہت خوش تھی تب تک وہ دونوں بھی جا کے صوفے پے بیٹھ چکے تھے جبکہ اذان اب ہانیہ کی طرف بھاگا

ہانی بابا ہانی اب یہاں ہی رہے دی نہ ۔اس نے معصومیت سے اپنے باپ کی طرف دیکھ کے پوچھا

ہاں بیٹا اب کچھ دن یہ یہیں رہے گی ۔جواب ہانیہ کے بابا کی طرف سے آیا

نہیں اب یہ ہمیشہ یہیں رہے گی ۔وہ ضد سے منہ پھولا کے بولا پھر ہانیہ کو اپنی گود میں اٹھانے کے جتن کرنے لگا جبکہ دوسری طرف وہ دونوں باتوں میں پوری طرح مگن تھیں انھیں دیکھ کے ان دونوں نے تاسف سے سر ہلایا کے انکا کچھ نہیں ہو سکتا وہ تو جب کال پے بھی شروع ہو جائیں تو جلدی نہیں ختم ہوتی انکی باتیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پتا نہیں یار یہ عورتیں اتنی باتیں لاتیں کہاں سے ہیں سمجھ نہیں آتا ختم ہی نہیں ہوتی انکی باتیں ۔اس نے ہانیہ کو ہلکے ہلکے ہلاتے اونچی آواز میں کہا جو اذان کے بار بار چھیڑنے سے کسمسا رہی تھی جبکہ ان دونوں ایک ساتھ اسے گھورا

چلیں بھابھی ہم کمرے میں چلتے ہیں یہاں تو لوگوں کو جلن ہی بہت ہو رہی ہے ۔اس نے مصنوئی غصے سے کہا اور اٹھ کھڑی ہوئی پھر ہانیہ کے گال پے بوسہ دے کے واپس مڑی

ارے ہانیہ کو بھی لے آؤ نہ

نہیں بھابھی رہنے دیں نہ تنگ کرے گی اٹھ گئی تو

کچھ نہیں ہوتا چلو دو ادھر ۔وہ ہانیہ کو اٹھاتے بولی جبکہ اذان اب اپنی ماں کے ساتھ چپک گیا ہانیہ کی وجہ سے ۔پھر وہ دونوں اندر کی جانب چل دیں ساتھ ہی اذان بھی اور وہ دونوں بھی اپنی باتوں میں لگ گئے کھانے میں ابھی وقت تھا تو اس لئے سب اپنی اپنی باتوں مگن ہو گئے

ہاں بھئی کیسی گزر رہی ہے زندگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہمم اچھی گزر رہی ہے اب ہانیہ کی وجہ سے اور زیادہ اچھی ہو گئی ہے

اچھا صحیح۔ ۔۔اور بتاؤ کام کیسا چل رہا ہے

ہاں وہ بھی ٹھیک ہے تم بتاؤ اب تو بہت کم آتے ہو وہاں پاکستان میں ہی بس گئے بھئی تم تو

ہاں بس وہ یہیں رہنا چاہتی ہے تو مینے سوچا کہ یہیں صحیح ہے

ہمم خوش ہو ؟

بہت زیادہ میں بہت زیادہ خوش ہوں کہ وہ میری زندگی میں آئی اور اذان اس نے ہماری زندگی مکمل کر دی

ہاں ماضی میں جو کچھ بھی ہوا ہم سب کے بہتر تھا

ہمم ۔اب وہ دونوں آہستہ آہستہ ماضی کی یادوں میں کھونے لگے

□□□□□□□□

ماضی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کے دو پیشنٹس کو ہوش آ گیا آپ لوگ ان سے مل سکتے ہیں ۔وہ لوگ ہوسپٹل میں ہی تھے جب ڈاکٹر نے آ کے بتایا تو شہناز بیگم اور آمان صاحب ان سے ملنے گئے جبکہ زارون بھی چاہتا تھا لیکن وہ کس رشتے سے جاتا آخر ...تو وہ باہر ہی بے چینی سے بیٹھا رہا

وہ دونوں اندر گئے تو وہ آنکھیں موندے لیٹی

حوریہ بیٹا تم ٹھیک ہو ۔شہناز بیگم نے پوچھا

جج جی ٹھیک ہ ہوں ۔وہ آنکھیں کھول کے انھیں دیکھتے بولی جبکہ تکلیف کے بائث بولنا مشکل تھا

وہاج اور عیشاء ؟اس نے ان دونوں کی طرف دیکھ کے پوچھا

ہاں بیٹا عیشاء ٹھیک ہے ۔آمان صاحب نے کہا

او اور وہاج ؟

وہ وہ بھی ٹھیک ہے بیٹا ۔انہوں نے نظریں چراتے کہا

بابا ماما ۔اس نے ان دونوں کو بلایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی بیٹا ٹھیک ہو تم کہیں درد ہو رہا ہے میں ڈاکٹر کو بلاؤں
۔شہناز بیگم بولیں جبکہ آمان صاحب بھی پریشانی سے
اسکی جانب دیکھ رہے

نہیں نہیں ایسا نہیں ہے وہ ۔۔وہ میں کہہ ۔۔۔۔رہی تھی کہ۔
۔۔مجھے مجھے اپنے گھر جانا ہے اپنے ماما بابا کے پاس
مجھے سب ۔۔۔سب یاد آ گیا ہے ۔اس نے ٹھہر ٹھہر کے بات
مکمل کی جبکہ وہ دونوں دنگ ہو گئے انہوں نے سوچا بھی
نہیں تھا کہ وہ ان سے دور جائے گی

اچھا بیٹا لیکن لیکن تم جانتی ہو نہ کہ تمہاری شادی ہوئی ہے
نے ہمت جمع n ہمارےبیٹے سے ۔آخر کار آمان صاحب
کرتے کہا

ہمم جی یاد ہے ۔اس نے دوسری طرف دیکھتے کہا ۔کچھ دیر
بعد وہ دونوں باہر چلے گئے ۔وہ عجیب سی کیفیت میں تھے
۔زاروں نے انھیں ایسے دیکھ کے پوچھا

کیا ہوا انکل سب ٹھیک ہے ؟

ہاں بیٹا ٹھیک ہے سب ۔تب ہی ایک نرس ان کے پاس آئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ کے پیشنٹ کو ہوش آگیا ہے آپ کچھ دیر بعد ان سے مل سکتے ہیں

یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے ۔وہ دونوں ایک ساتھ بولے ۔

□□□□□□□□

اگلے دو دن میں وہاج کو ڈسچارج کر دیا گیا تھا اور وہ گھر آگیا تھا لیکن زخم کافی تھے اسے ابھی اور حوریہ اس سے ایک دن پہلے گھر آئی تھی وہاج سے مل کے اور وہاج کو بھی معلوم ہو چکا تھا اس کے بارے میں اور اس نے زارون کو بھی گھر آنے کے بعد بتا دیا تھا لیکن وہ ابھی فلحال اس سے اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا وہ چاہتا کہ کشش اپنے گھر جائے وہاں وہ ان سب سے معافی مانگے اپنی غلطیوں کی

اگلے ایک ہفتے تک وہاج کافی بہتر ہو چکا تھا ۔اور کشش بھی اس کے صحت یاب ہونے کا انتظار کر رہی تھی پھر سے بات کی اور انھیں s اب اس نے وہاج اور آمان صاحب اپنے گھر جانے کا کہا وہ چاہتی تھی کہ وہ اپنے ماما بابا سے مل لے پھر انھیں سب بتاۓ اور پھر جو فیصلہ ہوگا وہی بہتر ہوگا لیکن جانے سے ایک دن پہلے :

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حوریہ تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں

کیا

وہ جس دن ہماری شادی ہوئی تھی اصل میں اس دن ہماری شادی ننھی ہوئی بلکہ

بلکہ؟ وہبے یقینی سے بولی

بلکہ تمہاری اور ۔۔۔۔تمہاری اور زارون کی شادی ہوئی

کیا یہ ۔۔یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں ایسا نہیں ہو سکتا آپ۔۔آپ نہیں جانتے اسے کتنا گھٹیا انسان ہے وہ ۔۔مینے۔ ۔۔مینے اس کے ساتھ دو مہینے گزارے ہیں ۔۔وہ سدھے منہ بات نہیں کر سکتا کسی سے اس کی ۔۔۔۔اسکی انا بہت اونچی ہے اس نے ۔۔۔اس نے مجھے میرے۔ ۔۔میرے گھر سے دور کیا ۔وہ وہ انسان کسی کی تکلیف نہیں سمجھ سکتا جب ۔۔۔جب اپنے گھر والوں سے دور ہوں تو کیسا۔ ۔۔کیسا لگتا ہے آپ نہیں جانتے میں اس کے ساتھ کیسے ۔۔۔کیسے رہی ہوں اور آپ ۔۔آپ کہہ رہے ہیں کہ ۔۔۔کہ اپنے میری ۔۔میری شادی اس سے کروائی پتا نہیں اس نے آپسے کیا کہا کیا سچ کیا جھوٹ اور آپ نے ۔۔۔آپ نے اس پے یقین کر لیا ۔۔۔میں۔ ۔۔میں جانتی تھی پہلے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو نکاح نامہ اس نے دکھایا وہ نکلی ۔۔نکلی تھا لیکن اب ۔ایک منٹ ایسا کیسے ہو سکتا ہے نام مینے اس دن آپ کا ہی سنا تھا مجھے اچھے سے یاد ہےپھر ؟۔وہ روتے ہوئے ہچکیوں کے درمیان بولی اور آخرمیں سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا جبکہ وہاج اس دوران خاموش رہا

حوریہ میں جانتا ہوں اس نے جو کچھ کیا اس نے مجھے سب سچ بتایا ہے شادی سے کچھ دن پہلے اور نکاح نامے سے کہا تھا کہ نام s میں نام اسی کا تھا مینے مولوی صاحب میرا پکارا جائے تا کہ کسی کو پتا نہ چلے ۔وہ کچھ شرمندہ لگا

دھوکہ دھوکہ دیا اپنے مجھے ۔۔۔سب ۔۔۔سب کی نظروں میری کوئی اہمیت ہی نہیں ہے چلے جایں یہاں سے میں آپکو کبھی معاف نہیں کروں گی ۔وہ رخ پھیر کے بولی

حوریہ ایسا مت میں جانتا ہوں میں نے غلط کیا لیکن زاروں ویسا نہیں رہا اب اسکی آنکھوں میں میں نے تمہارے لئے محبت دیکھی ہے اس لئےمیں نے یہ سب کیا پلیز مجھے اس سب کے معاف کر دو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ جا سکتے ہیں یہاں سے ۔وہ کچھ دیر کھڑا رہا پھر بھاری قدم اٹھاتا باہر کی جانب چل دیا اور پیچھے وہ پھوٹ پھوٹ کے رو دی

کیوں کیوں کرتے ہیں سب ایسا میرے ساتھ کیوں کیا میں انسان نہیں ہوں مجھے دکھ نہیں ہوتا نفرت ہےمجھے سب سے نفرت

□□□□□□□□

.

.

.

.

قسمت کی لکیروں پر اعتبار کرنا چھوڑ دیا

جب انسان بدل سکتے ہیں تو یہ لکیریں کیوں نہیں

اگلے دن وہ گھر آ گئی تھی وہاں اسے اپنی ماما کے بارے میں جب خبر ملی تو اسکا دماغ جیسے سن ہو گیا اسے کچھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ آخر قسمت نے اس کے ساتھ کیا کیا سب اس کے واپس انے سے بہت خوش تھے لیکن وہ تو جیسے اب کچھ بھی سمجھنے سے قاصر تھی

ایک ڈیڑھ مہینے بعد وہ کچھ بھر ہوئی باتیں کرنے لگی پھر ایک دن زارون وہاں آیا اس نے ان سب سے اپنے کیے کی معافی مانگی لیکن کوئی بھی اسے معاف کرنے کو تیار نہ تھا کشش تو اسے دیکھنا تک گوارا نہ کرتی پھر آخر کار چار پانچ ماہ بعد اس نے اسے معاف کیا تو باقی سب نے بھی کیونکہ انکی یہی شرط تھی کہ اگر کشش کرے گی تو وہ بھی کر دیں گے

اور پھر زارون نے مرتضیٰ صاحب کو کشش سے اچھے سے شادی کرنے کی خواہش ظاہر کی اور یہ بھی یقین دلایا کہ اب وہ اسے بہت خوش رکھے گا اور پھر اس نے کشش کے نام اپنی آدھی پراپرٹی کر دی تحفظ کے طور پر

قریباً چھ سات ماہ کی تگودو کے بعد کشش اس کی زندگی میں واپس آئی جس میں وہاج کا بھی برابر کا ہاتھ تھا لیکن کشش کا رویہ اس کے ساتھ سرد ہی رہا پھر کچھ عرصے کے لئے وہ لوگ لندن چلے گئے وہاں وہاج کا زارون کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کبھی کبھی انا جانا ہو جاتا اور وہیں پے اس نے نور کے لئے اپنا رشتہ بھیجا کیونکہ وہ اچھی لڑکی شوخ چنچل سی اور پھر وہاج اور نور کی شادی وہاں لندن ہی ہوئی

زارون کشش کی وجہ سے پاکستان میں ہی سیٹ ہو گیا پھر ڈیڑھ سال بعد خدا نے انھیں نعمت سے نوازا ۔۔اذان جبکہ وہاج اور نور کو پانچ چھ سال بعدرحمت سے ہانیہ

-

بابا ماما ہانی اذان کو نہیں دے رہیں ۔اذان نے زارون سے کہا تو وہ دونوں اپنی سوچوں سے باہر نکلے

ہاں بیٹا کیا کہ رہے ہو

بابا ماما ہانی اذان کو نہیں دے رھیں ۔اس نے منہ پھولا کے کہا

بیٹا ابھی آپ چھوٹے ہو نہ آپ سے گر جائے گی تو اسے چھوٹ لگے گی اس لئے نہیں دے رہی جب آپ بڑے ہو جاؤ پھر لینا اسے ۔زاروں نے اسے سمجھایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں بابا اذان ہانی کو نہیں گرائے گا ۔

اچھا اذان لے لینا ادھر بیٹھو آؤ ۔وہاج نے اسے کہا تو وو اس کے پاس چلا گیا تب ہی کشش وہاں

آ جائیں کھانا کھا لیں آپ دونوں بھی ۔وہ یہ کہتے چل دی تو وہ دونوں بھی اٹھ گئے

ختم شد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہوگا اپنی

قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد

رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا

معاملہ فرمائے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آمین

کریزی فینز آف ناول   پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel